SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 317 Wednesday 26th Nov 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۱۷، مورخہ ۲۶ رنومبر ۲۰۲۵ء، بروز بدھ، ۳ر جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

لاڈکی بہن یوجنا میں 164 کروڑ کا گھوٹالہ

سیاسی حمایت کے بغیر گھوٹالے نہیں ہو سکتے: آدتیہ ٹھاکرے کا الزام

ممبئی: مہایوتی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی لاڈکی بہن یوجنا کئی وجوہات سے خبروں میں ہے۔ اب، چونکا دینے والی معلومات سامنے آئی ہیں کہ لاڈکی بہن یوجنا میں 164 کروڑ روپے کا گھوٹالہ ہوا ہے۔ ادھو ٹھاکرے کے دھڑے سے تعلق رکھنے والے شیوسینا کے ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے نے اس اسکیم پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کا گھوٹالہ حکومت کے آشیرواد کے بغیر ناممکن ہے۔ آدتیہ ٹھاکرے نے اس بارے میں ٹویٹ کیا۔ اپنی پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ حکومت کی لاڈکی بہن یوجنا کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرضی فائدہ اٹھانے والوں کے 164 کروڑ روپے کے گھوٹالہ کی خبر دیوالی سے عین قبل منظر عام پر آئی ہے۔ کیا یہ سرکاری مشینری اور سیاسی آشیرواد کے استعمال کے بغیر ممکن ہے؟ اسکیموں کے نام پر عوام کا پیسہ برباد کرنا اور سرکاری خزانے کو خالی کرنا ممبئی میونسپل کارپوریشن میں بی جے پی کا پرانا حربہ ہے۔ آدتیہ ٹھاکرے نے اپنی پوسٹ میں مزید لکھا کہ دوسری طرف، دیوالی کے اس سیزن میں، ہمارے کسان بھائی، ہمارے بلی راجا، بغیر مدد کے اندھیرے میں رہ گئے ہیں۔ ہمیں صرف جھوٹی یقین دہانیاں ملی تھیں کہ شدید بارشوں سے متاثر کسانوں کو دیوالی سے پہلے راحت مل جائے گی، لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا، لیکن حکمرانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ عوام سب کچھ دیکھ رہی ہے اور یاد کر رہی ہے۔ مہاراشٹر حکومت کی لاڈلی بہن یوجنا کے تحت 12 ہزار 431 مردوں کو ہر ایک کو 1500 روپے 13 ماہ کے لیے دیئے گئے۔ یہ چونکا دینے والی معلومات رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کے ذریعے سامنے آئی۔ فی الحال اسکیم کے استفادہ کنندگان کی تصدیق جاری ہے۔

میں بی جے پی کی بنیاد ہلا کر رکھ دوں گی

(SIR) ایس آئی آر سے ناراض ممتا بنرجی کا اظہارِ عزم

بنگال: (ایجنسی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) پر ایک بار پھر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے ایس آئی آر کے خلاف منعقد ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایس آئی آر کے بعد جب ووٹر لسٹ کا مسودہ جاری ہو جائے گا تب لوگوں کو الیکشن کمیشن اور بی جے پی کی جانب سے پیدا کی گئی آفت کا احساس ہوگا۔ انہوں نے حال ہی میں بہار میں ہوئے اسمبلی انتخاب کے نتائج کے متعلق بھی کئی الزامات عائد کیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر بی جے پی بنگال میں مجھے چوٹ پہنچانے کی کوشش کرے گی تو میں پورے ہندوستان میں اس کی بنیاد ہلا کر رکھ دوں گی۔ ان کا کہنا ہے کہ بہار اسمبلی انتخاب کا نتیجہ ایس آئی آر کا ہی پیش خیمہ ہے، اپوزیشن وہاں بی جے پی کی چال نہیں بھانپ سکی۔ اگر ایس آئی آر 3-2 سالوں میں کیا جائے تو ہم اس عمل کی ہر ممکن وسائل کے ساتھ حمایت کریں گے۔ ایس آئی آر مخالف ریلی میں ممتا بنرجی نے کہا کہ الیکشن کمیشن اب ایک غیر جانبدار ادارہ نہیں رہ گیا ہے، یہ بی جے پی کمیشن بن گیا ہے۔ بی جے پی سیاسی طور پر میرا مقابلہ نہیں کر سکتی ہے اور نہ ہی مجھے شکست دے سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ایس آئی آر کا مقصد بنگلہ دیشی شہریوں کو ووٹر لسٹ سے ہٹانا ہے تو الیکشن کمیشن مدھیہ پردیش اور اتر پردیش میں یہ عمل کیوں کر رہا ہے۔ بنگلہ دیش کے متعلق ممتا بنرجی نے کہا کہ ''میں بنگلہ دیش کو ایک ملک کے طور پر پیار کرتی ہوں، کیونکہ میری زبان ایک ہی ہے۔ میں بیربھوم میں پیدا ہوئی، ورنہ مجھے بھی بنگلہ دیشی کہا جاتا۔'' ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ روہنگیا ملک میں کہاں سے داخل ہوتے ہیں؟ سرحد کی دیکھ بھال کون کر رہا ہے؟ مرکزی حکومت ہی سرحد کی دیکھ ریکھ کرتی ہے۔ سی آئی ایس ایف ایئرپورٹ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ محکمہ کسٹم بھی مرکزی حکومت کے ماتحت ہے تو ہم نے یہ (دراندازی) کیسے کرا دیا؟ بنگال پر قبضہ کرنے کی کوشش میں بی جے پی آئندہ گجرات انتخاب ہار جائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ میزورم، منی پور اور آسام میں ایس آئی آر نہیں ہو رہا ہے۔ یہ بنگال میں ہو رہا ہے کیونکہ انہیں بنگال پر قبضہ کرنا ہے۔ انگریز بھی بنگال پر قبضہ نہیں کر سکے۔

افغانستان نے بھارت کے لئے پورا ملک کھول دیا: نورالدین عزیز کا اعلان

افغانستان نے بھارت کو ایک بڑا اور غیر معمولی معاشی آفر پیش کیا ہے۔ طالبان حکومت کے وزیر تجارت وصنعت الحاج نورالدین عزیزی نے نئی دہلی میں اعلان کیا ہے کہ افغانستان بھارت کی مصنوعات پر سب سے کم ٹیرف لگائے گا، جبکہ مستقبل میں زیرو ٹیرف کی طرف بھی پیش رفت جاری ہے۔ عزیزی کا کہنا تھا کہ ہم بھارت کے تاجروں اور سرمایہ کاروں کو افغانستان آنے کی دعوت دیتے ہیں، انہیں ہر طرح کی سہولت ملے گی، تمام رکاوٹیں ہٹا دی جائیں گی، اور ملک بھر میں پرائیویٹ سیکٹر کے دروازے مکمل طور پر کھول دیے جائیں گے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے 50 فیصد ٹیرف فیصلے کے بعد بھارت دنیا بھر میں نئے تجارتی آپشنز دیکھ رہا ہے۔ یورپ، ایشیا اور خلیجی ممالک بھارت کو خصوصی مراعات کی پیشکش کر رہے ہیں۔ ایسے وقت میں افغانستان کا یہ کھلا آفر بھارت کیلئے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ ''یہ میرے لیے فخر کی بات ہے کہ بھارت اور افغانستان جیسے دو عظیم ممالک ایک نئے دور کی شروعات کر رہے ہیں۔ ہمارے تعلقات صرف تجارت تک محدود نہیں، سیاسی اور ثقافتی بنیادیں بھی بہت مضبوط ہیں۔'' انہوں نے واضح کیا کہ اب دونوں ممالک سیاست، تجارت، سرمایہ کاری اور علاقائی تعاون کے نئے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔ افغان وزیر نے اعلان کیا کہ: کاروباری ویزہ اب نجی شعبے کے افراد کو بھی ملے گا میڈیکل ویزہ دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق۔ طلبہ، مریضوں اور تاجروں کیلئے سفر آسان ہوگا یہ فیصلہ افغانستان سے بھارت آنے والے ہزاروں مریضوں اور سرمایہ کاروں کیلئے بڑی راحت ہے۔

نئے لیبر قوانین کیخلاف مزدور یونینوں کا ملک گیر احتجاج کا اعلان

۲۶ رنومبر کو یوم آئین کی مناسبت سے مزدور تنظیموں نے اپنے حق کی لڑائی لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ ملک کی دس بڑی ٹریڈ یونینوں نے جمعہ کو مرکزی حکومت کی طرف سے نافذ کردہ چار نئے لیبر قوانین کو 'مزدوروں کے ساتھ دھوکہ' قرار دیا۔ انہوں نے ان کی فوری منسوخی کا مطالبہ کیا اور بدھ یعنی ۲۶ رنومبر کو ملک گیر احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ یہ یونینیں، جو زیادہ تر اپوزیشن جماعتوں سے وابستہ ہیں، گزشتہ ۵ ربرسوں سے ان قوانین کی مسلسل مخالفت کر رہی ہیں۔ یہ چاروں لیبر کوڈ ۵ رسال قبل پارلیمنٹ نے منظور کئے تھے۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس نے برطانوی دور کے پیچیدہ قوانین کو آسان بنایا ہے جس کی وجہ سے سرمایہ کاری کیلئے ماحول سازگار ہوگا۔ حکومت کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس کی وجہ سے مزدوروں کو سماجی تحفظ بھی حاصل ہوگا اور وہ کم از کم اُجرت سے بھی مستفید ہوں گے۔ حکومت کے دعوؤں کے برعکس مزدور یونینوں کا کہنا ہے کہ یہ قوانین کمپنیوں کو آسانی سے ملازمین کو برطرف کرنے کی اجازت دیتے ہیں، جو مزدوروں کے حقوق پر ڈاکہ کے مترادف ہے۔ ماہرین کے مطابق پرانے قوانین میں کی گئی ان تبدیلیوں سے اب فیکٹریوں میں شفٹیں لمبی ہو سکتی ہیں۔ اسی طرح خواتین کو رات کی شفٹ میں کام کرنے کی اجازت مل گئی ہے اور ملازمین کی برطرفی کیلئے حکومتی منظوری کی حد ۱۰۰ رسے بڑھا کر ۳۰۰ رکر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹے اور درمیانے درجے کی کمپنیوں کو پہلے سے کہیں زیادہ چھوٹ دی گئی ہے۔ ابتدا میں کاروباری برادری ان تبدیلیوں سے کافی خوش تھی، کیونکہ وہ طویل عرصے سے یہ کہتے رہے ہیں کہ پرانے قوانین مینوفیکچرنگ کو روکتے ہیں۔ خیال رہے کہ اِس وقت ملک کی تقریباً ۴ ٹریلین ڈالر کی معیشت میں مینوفیکچرنگ کا حصہ ۲۰ رفیصد سے بھی کم ہے۔ لیکن جیسے جیسے قوانین کے نکات سامنے آتے جا رہے ہیں، اس سوچ میں تبدیلیاں بھی آ رہی ہیں۔ اب تمام کاروباری حکومت کے دعوؤں سے متفق نہیں ہیں۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباریوں کی تنظیم اسوسی ایشن آف انڈین انٹر پرینیورز نے بھی خدشہ ظاہر کیا ہے کہ نئے قوانین سے ان کے اخراجات میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا اور کئی شعبوں کے کاروبار میں خلل پڑے گا۔

ایتھوپیا میں پھٹنے والے آتش فشاں کے غبار سے بھارت بھی متاثر

ایتھوپیا: (ایجنسیز) ایتھوپیا میں ۱۰ ر ہزار سال تک خاموش رہنے والے ہائیلی گبی آتش فشاں کے انتہائی شدت کے ساتھ اچانک پھٹنے کے بعد اس سے اٹھنے والی راکھ کا غبار تیزی سے آس پاس کے ملکوں کی فضاؤں میں پھیل گیا ہے۔ پیر کو یہ بادل نما غبار ہندوستان اور پاکستان کی فضاؤں تک پہنچ گیا جس کی وجہ سے طیاروں کی پروازوں کے متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ آتش فشاں اس سے قبل ۱۰ ر سے ۱۲ ر ہزار سال پہلے پھٹا تھا۔ اتنے سال تک خاموش رہنے کے بعد کسی آتش فشاں کے پھٹنے کا یہ غیر معمولی واقعہ ہے۔ اس کی راکھ کے بادل کا اثر ہندوستان کے شمال مغربی حصے پر پڑنے کا امکان ہے۔ بتایا گیا ہے کہ راکھ کے یہ بادل آئندہ چند گھنٹوں میں گجرات میں داخل ہو کر راجستھان، دہلی-این سی آر اور پنجاب کی طرف بڑھیں گے۔ جیسے جیسے یہ راکھ خطے کی طرف بڑھ رہی ہے، ہندوستانی فضائی حدود میں اور اس کے آس پاس فضائی آپریشن بھی متاثر ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ آئندہ چند گھنٹوں میں مزید خلل کا اندیشہ ہے۔ یہ بادل زمین کی سطح سے ۱۰ ر سے ۱۵ ر کلومیٹر کی اونچائی پر ہیں۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات کے مطابق اس بادل میں آتش فشانی راکھ، سلفر ڈائی آکسائیڈ اور حتیٰ کہ پتھر کے مہین ذرات شامل ہیں۔ ان کا بنیادی اثر پروازوں پر پڑے گا۔ پیر کو دوپہر کے بعد ہی ایئر لائنز نے پروازیں منسوخ کرنا شروع کر دی تھیں

ووٹ نہ دینے پر فنڈ روک دینے کی دھمکی: اجیت پوار؟

ممبئی: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے اسمبلی الیکشن کی طرح میونسپل الیکشن کے دوران بھی ووٹروں کو اس بات کی دھمکی دی ہے کہ اگر ان کی پارٹی کو ووٹ نہیں دیئے گئے تو وہ علاقے کیلئے فنڈ نہیں دیں گے۔ جب میڈیا نے اس متنازع بیان پر سوال کیا تو صفائی دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ الیکشن کے دوران اس طرح کے بیانات دینے پڑتے ہیں۔ تیجسوی یادو نے بھی تو بہار الیکشن کے وقت ووٹروں سے وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ جیت گئے تو زیادہ سے زیادہ فنڈ جاری کریں گے۔ یاد رہے کہ گزشتہ دنوں پونے اسٹیشن کے پاس اپنی پارٹی کے کارکنان کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اجیت پوار نے کہا تھا'' مالیگاؤں والوں (پونے کا ایک علاقہ) تمہارا بجٹ سالانہ ۵ ریا ۶ ر کروڑ روپے ہے۔ تم اس میں کتنے ہی سال گھس لو ترقی نہیں کر پاؤ گے۔ جس طرح بارامتی میں ہزاروں کروڑ روپے لا کر وہاں ترقیاتی کام کروائے گئے، ویسا ہی کام ہمیں مالیگاؤں میں کرنا ہے۔''

آٹو رکشا ڈرائیور کے بیٹے نے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ بن کر مثال قائم کر دی

غربت، محدود وسائل اور کرایے کے چھوٹے سے کمرے میں گزر بسر کرنے کے باوجود اگر جذبہ، محنت اور والدین کی دعائیں ساتھ ہوں تو منزل کہیں دور نہیں رہتی۔ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ بننے والے لیش کیشرونی کی حالیہ کامیابی اس بات کی زندہ مثال ہے۔ اس ۲۲ رسالہ نوجوان نے نہ صرف شہر بلکہ مزدور اور متوسط طبقے کے گھروں میں نئی امید اور حوصلہ بھر دیا ہے۔ لیش کی کامیابی نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ حالات خواہ کتنے ہی سخت کیوں نہ ہوں، اگر ارادہ مضبوط ہو اور والدین تعلیم کیلئے قربانیاں دیں تو منزل ضرور ملتی ہے۔ یہی وہ جذبہ ہے جس نے آٹو رکشا ڈرائیور گنیش لال کیشرونی کے گھر کو خوشیوں سے بھر دیا۔ گنیش لال کیشرونی، گزشتہ ۳۵ ر برسوں سے بھیونڈی میں آٹو رکشا چلا کر اپنے اہل خانہ کا پیٹ پالتے آئے ہیں۔ ۱۹۸۷ء میں روزگار کی تلاش میں اتر پردیش کے پرتاپ گڑھ سے یہاں آئے تھے۔ حالات محدود تھے، کمائی محدود تھی، مگر بچوں کی تعلیم کے خواب بڑے تھے۔ آج انہی خوابوں کی تعبیر لیش کی شکل میں ان کے سامنے ہے۔

مسلمانوں پر ظلم کرنے والے ہندوستان کو کمزور کر رہے ہیں: اویسی

آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے سربراہ اسدالدین اویسی نے اتوار کے روز دہشت گردی اور تشدد کے تمام واقعات کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے حملے کرنے والے ملک کے دشمن ہیں اور انہیں کسی صورت معاف نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ بھارتی مسلمان ہمیشہ ملک کے وفادار رہے ہیں اور رہیں گے۔ حیدرآباد میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اویسی نے حالیہ دہلی دھماکے کا حوالہ دیا جس میں ہندو اور مسلمان دونوں سمیت 14 افراد جاں بحق ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حملوں کی منصوبہ بندی میں ملوث افراد، چاہے وہ کسی تعلیمی ادارے سے تعلق رکھتے ہوں، انہیں کھل کر اور سختی کے ساتھ مذمت کا سامنا کرنا چاہیے۔

اویسی نے کہا: ''جو لوگ ملک کے خلاف سازشیں کرتے ہیں، وہ ہمارے دشمن ہیں۔ اگر ایسے لوگوں کے خلاف آواز نہ اٹھائی گئی تو ہم ظالموں کو کھلی چھوٹ دے دیں گے۔'' انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ انتہا پسندی اور تشدد کی کھلے عام مخالفت کریں۔ مسلمانوں کی وفاداری پر سوال اٹھانے والوں کو جواب دیتے ہوئے اویسی نے کہا: ''جو لوگ مسلمانوں کو گالیاں دیتے ہیں اور ہم سے وفاداری کا سرٹیفکیٹ مانگتے ہیں، انہیں یاد رہے کہ ہم نے بہت کچھ برداشت کیا ہے اور آئندہ بھی کریں گے، لیکن کبھی اپنی قوم سے نفرت نہیں کی۔'' انہوں نے مزید کہا: ''ہم نے ظالموں سے نفرت کی ہے۔ جو لوگ مسلمانوں پر ظلم کرتے ہیں، وہ دراصل ہندوستان کو کمزور کرتے ہیں۔'' اویسی نے یقین دہانی کرائی کہ ہندوستانی مسلمان ہمیشہ عزت کے ساتھ یہاں رہیں گے۔ ''جو لوگ سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں کو دوسرے درجے کا شہری بنا دیا جائے گا، وہ غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔

آئین کو کمزور کرنے والی بی جے پی کو گھر بھیجنا ضروری، ورنہ جمہوریت ختم

آئین اور جمہوریت کا تحفظ ہی یوم آئین کا اصل پیغام: سریش چندر راج

ممبئی: (نامہ نگار) ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کا دیا ہوا آئین اس وقت شدید خطرے سے دوچار ہے، اگر ملک کو جمہوریت کی اصل روح کے ساتھ آگے بڑھانا ہے تو بی جے پی کو اقتدار سے ہٹانا ہی واحد راستہ ہے۔ گزشتہ 75 برسوں میں بھارت نے جمہوری اداروں کے سہارے ترقی کا سفر طے کیا، مگر گزشتہ 11 برسوں سے ملک میں من مانی، آمرانہ طرزِ حکومت اور جمہوری اداروں کی تباہی جاری ہے، جو آئین کے مقصد اور امبیڈکر کے خواب کے خلاف ہے۔ یہ باتیں ممبئی کانگریس کے ترجمان اور میڈیا کوآرڈینیٹر سریش چندر راج ہنس نے کہی ہیں۔ راج ہنس نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کا دیا ہوا آئین محض ایک کتاب نہیں بلکہ جمہوریت کی روح اور ملک کی وحدت و سالمیت کی ضمانت ہے۔ اسی آئین نے برابری، آزادی اور اخوت کے اصولوں کو مضبوط کیا، پسماندہ، محروم اور بدحال طبقات کو عزت و حقوق دلائے اور انہیں قومی دھارے میں جگہ دی۔ لیکن آج وہی آئین بی جے پی حکومت کے ہاتھوں پامال کیا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت نے تمام خود مختار اداروں کو اپنے کنٹرول میں کر لیا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیاں حکومت کے اشاروں پر کام کر رہی ہیں، الیکشن کمیشن اور عدلیہ کی آزادی پر سوال اٹھ رہے ہیں، جبکہ سرکاری کمپنیوں کی بڑے پیمانے پر نجکاری نے سرکاری

نوکریوں اور ریزرویشن دونوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ سریش راج ہنس نے کہا کہ بی جے پی کے متعدد لیڈر کھلے عام ریزرویشن ختم کرنے اور آئین تبدیل کرنے کی بات کرتے ہیں، جو انتہائی تشویش ناک ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ کچھ افراد تو باباصاحب امبیڈکر کے تاریخی کردار اور کارناموں کو بھی کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جو قومی توہین اور سماجی ناانصافی کے مترادف ہے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے بتایا کہ UPSC جیسی بڑی اور شفاف امتحان کے سسٹم کی موجودگی کے باوجود گزشتہ کچھ دنوں سے مخصوص نظریاتی رجحان رکھنے والے افراد کو براہ راست سیکریٹری جیسے اہم عہدوں پر بھرتی کیا جا رہا ہے، جس سے ملک کے عام گھروں، دلتوں، پسماندہ طبقات اور محروم سماج کے نوجوانوں کا مستقبل متاثر ہو رہا ہے۔ راج ہنس نے باباصاحب امبیڈکر نے پیغام دیا تھا کہ پڑھو، منظم ہو اور جدوجہد کرو، ہماری لڑائی آزادی کے لیے ہے، انسان کی حیثیت سے جینے کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عزت کے ساتھ جینا ہے تو آئین اور جمہوریت کو محفوظ رکھنا ہوگا اور اس کے لیے بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا ناگزیر ہے۔ یوم آئین کے موقع پر راج ہنس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئین کے تحفظ، جمہوریت کے استحکام اور امبیڈکر کے مشن کی تکمیل کے لیے عہد بند ہوں اور اس بات کی مضبوط قسم کھائیں کہ ملک کو آئین شکن قوتوں کے حوالے نہیں ہونے دیں گے۔

بیڑ شہر میں ترقی کا ایشو غائب؟ 'کردار' بن گیا مرکزی انتخابی مدعا

نو سال سے التوا میں پڑے انتخابات، شہریوں کا غم و غصہ، لیڈروں کا ایشو بھٹک گیا.....!

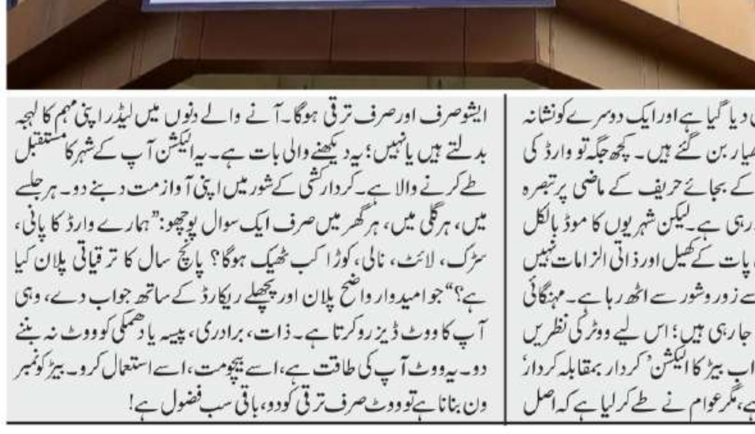

بیڑ (تعمیر ڈیسک) مقامی خود اختیار اداروں کے انتخابات کا بگل بجتے ہی ضلع کا سیاسی درجہ حرارت آسمان چھونے لگا۔ نو سال سے التوا میں پڑی بیڑ نگر پالیکا کی انتخابی وجہ سے شہر کے کئی ترقیاتی کام بری طرح متاثر ہو چکے ہیں، مگر مہم کے دوران ترقی پر کوئی بات نہیں ہو رہی؛ بس ایک دوسرے کے کردار کشی کے الزامات اور جوابی وار سے ماحول گرم ہے۔ شہر کے مختلف وارڈوں میں سڑکیں، پانی کی فراہمی، کوڑا کرکٹ کا انتظام، نالیاں، عوامی سہولیات جیسے بنیادی کام برسوں سے لٹکے پڑے ہیں۔ شہریوں کی روزمرہ پریشانیاں بڑھتی جا رہی ہیں، لیکن انتخابی مہم میں ذات پات کے ملاپ ذاتی تنقید اور کردار پر حملے ہی سب سے نمایاں ہیں۔ لیڈروں کے بیانات سے لگتا ہے کہ ترقی کا ایشو مکمل طور پر پس پشت ڈال دیا گیا ہے اور ایک دوسرے کو نشانہ بنانے کے لیے ذاتی حملے ہی سیاسی ہتھیار بن گئے ہیں۔ کچھ جگہ تو وارڈ کی مسائل پر ایوان یا منچ پر بحث کرنے کے بجائے حریف کے ماضی پر تبصرہ کرنے میں زیادہ دلچسپی دکھائی دے رہی ہے۔ لیکن شہریوں کا موڈ بالکل مختلف ہے۔ ''ہمیں ترقی چاہیے، ذات پات کے کھیل اور ذاتی الزامات نہیں چاہئیں''؛ یہ پیغام شہر کے کئی حصوں سے زور و شور سے اٹھ رہا ہے۔ مہنگائی آسمان چھو رہی ہے، سہولیات کم ہوتی جا رہی ہیں؛ اس لیے ووٹر کی نظریں صرف بنیادی ضروریات پر جمی ہیں۔ اب بیڑ کا الیکشن 'کردار بمقابلہ کردار' کے نئے سیاسی فارمولے پر چل رہا ہے، مگر عوام نے طے کر لیا ہے کہ اصل ایشو صرف اور صرف ترقی ہوگا۔ آنے والے دنوں میں لیڈر اپنی مہم کا لہجہ بدلتے ہیں یا نہیں؛ یہ دیکھنے والی بات ہے۔ یہ الیکشن آپ کے شہر کا مستقبل طے کرنے والا ہے۔ کردار کشی کے شور میں اپنی آواز مت دبنے دو۔ ہر جلسے میں، ہر گلی میں، ہر گھر میں صرف ایک سوال پوچھو: ''ہمارے وارڈ کا پانی، سڑک، لائٹ، نالی، کوڑا کب ٹھیک ہوگا؟ پانچ سال کا ترقیاتی پلان کیا ہے؟'' جو امیدوار واضح پلان اور پچھلے ریکارڈ کے ساتھ جواب دے، وہی آپ کا ووٹ ڈیزرو کرتا ہے۔ ذات، برادری، پیسہ یا دھمکی کو ووٹ نہ بننے دو۔ یہ ووٹ آپ کی طاقت ہے، اسے بیچو مت، اسے استعمال کرو۔ بیڑ کو نمبر ون بنانا ہے تو ووٹ صرف ترقی کو دو، باقی سب فضول ہے!

ممانی کا حج

انوار آس محمد

یہ ایک گورنمنٹ اسکول تھا، جس میں جماعت اول سے پنجم تک تعلیم دی جاتی تھی۔ یہ اسکول کل سات کمروں اور ایک چھوٹے سے میدان پر مشتمل تھا۔ پانچ کمرے بطور جماعت اور ایک ہیڈ ماسٹر کا کمرا تھا جہاں تمام اساتذہ کرام بیٹھا کرتے تھے۔ ساتواں کمرا ممانی کا تھا۔ ان کا اصلی نام تو نہ جانے کیا تھا، مگر ہم بچے انھیں ممانی کہا کرتے تھے۔

ممانی کا دنیا میں کوئی نہیں تھا۔ یہ اسکول کبھی ممانی کی ملکیت تھا۔ انھوں نے یہ اسکول حکومت پاکستان کو وقف کر دیا تھا۔ ممانی جس کمرے میں رہتی تھیں، وہیں انھوں نے ایک کینٹین کھولی ہوئی تھی۔ وہ اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی صاف ستھری چیزیں مثلاً سموسے، سینڈوچ، نمک پارے فروخت کیا کرتی تھیں۔ بس اسی میں ان کی گزر بسر ہو جاتی تھی۔

ان دنوں میں جماعت چہارم میں تھا۔

وہ بچوں سے بہت پیار کرتی تھیں، مگر جب بچے انھیں تنگ کرتے تھے وہ غصہ بھی دکھایا کرتی تھیں، لیکن ان کے غصے میں بھی شفقت ہوتی تھی۔ میں ممانی کے ہاتھ کے بنے ہوئے سموسے بہت شوق سے کھایا کرتا تھا۔ وہ ہمیں بھی پاکستان سے محبت کا درس دیا کرتی تھیں۔ ہمیں لڑائی جھگڑے سے روکا کرتی تھیں وہ تو ہمیں پودوں اور جانوروں سے بھی محبت کا درس دیا کرتی تھیں۔

کہتی تھی کہ پودے بھی جان دار ہوتے ہیں، انھیں نہ توڑا کرو۔ جانور بے زبان ہوتے ہیں، انھیں تنگ نہ کیا کرو۔ ممانی بھی ایک طرح سے ہماری استاد ہی تھیں۔ ان کی بس ایک ہی خواہش تھی کہ کسی طرح وہ حج کر لیں۔ انھوں نے گھی کے ایک خالی ڈبے میں پیسے بھی جمع کر رکھے تھے۔ میں نے ریوں سے بھرا وہ ڈبا دیکھا تھا۔

پھر ایک دن ہم اسکول آئے تو پتا چلا کہ ممانی حج کرنے جا رہی ہیں اور سارا بندوبست بھی ہو چکا ہے۔

ہمارے اساتذہ بھی ممانی کی عزت کرتے تھے۔ وہ بھی بہت خوش تھے کہ ممانی کی دلی خواہش پوری ہو رہی ہے۔ ہم سب نے ممانی کو بہت مبارک باد دی۔ مجھے آج بھی وہ دن بہت اچھی طرح یاد ہے۔ ممانی کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے اور وہ ہم سب کو بہت پیار کر رہی تھیں۔

ہم بچوں کے ششماہی امتحان ختم ہو چکے تھے اور سردیوں اور عید کی چھٹیاں ملا کر پندرہ دن کی چھٹیاں شروع ہونے والی تھیں، نتیجہ بھی آ چکا تھا۔

میں پاس ہو گیا تھا اور بہت خوش تھا۔ وہ ہمارا اسکول میں آخری دن تھا اور اسی دن ممانی کو بھی حج کے لیے روانہ ہونا تھا۔ ہم سب چھٹی ہوتے ہی ممانی کے پاس گئے۔ انھیں پھر سے مبارک باد دی اور اپنے اپنے گھر کی طرف چل دیے۔ ممانی بھی ایک ماہ کے لیے جا رہی تھیں۔

چھٹیاں کتنی بھی مل جائیں کم ہی لگتی ہیں۔ پندرہ دن جلدی ختم ہو گئے۔ عید کے بعد جب میں اسکول گیا تو ممانی کو اسکول ہی میں پایا۔ میں حیران رہ گیا کہ ممانی کو تو ایک مہینے کے بعد آنا تھا، وہ اتنی جلد کیسے آ گئیں۔ میں نے ممانی کو سلام کی اور حج کی مبارک باد دی۔

انھوں نے مسکرا کر میرے سلام کا جواب دیا۔ پھر میں اپنی جماعت میں آ گیا۔ اس دن آدھی چھٹی میں جب میں ممانی کے پاس سموسے لینے گیا تو پتا چلا کہ ممانی تو حج کے لیے جا ہی نہیں سکیں۔ مجھے بہت حیرت ہوئی کہ ممانی حج پر جاتے جاتے آخر رک کیوں گئیں۔

شاید ان کی طبیعت خراب ہو گئی ہو، میں نے سوچا لیکن میں نے ممانی سے پوچھا نہیں کہ وہ حج پر کیوں نہیں گئیں۔

دو دن بعد جب ہم جماعت میں نیکی کے موضوع پر مضمون لکھ رہے تھے تو ہمارے استاد نے ممانی کی مثال دیتے ہوئے بتایا کہ وہ حج پر کیوں نہ جا سکیں۔

دراصل ہمارے اسکول کے چوکیدار کی بیٹی کی شادی ہونے والی تھی۔ چوکیدار کے گھر چوری ہو گئی۔ اس نے اپنی بیٹی کی شادی کے لیے جو پیسے جمع کیے تھے وہ نہ رہے تو چوکیدار بہت پریشان رہنے لگا تھا۔ پریشانی کی وجہ سے اسے دل کا دورہ بھی پڑ گیا تھا۔ پھر کیا تھا ممانی نے اپنا نوٹوں سے بھرا ہوا ڈبا چوکیدار کو دے دیا تھا، تاکہ وہ اپنی بیٹی کی شادی کر سکے۔ یہ سن کر ہم سب کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا، کیوں کہ سب ہی جانتے تھے کہ حج کرنا ممانی کی سب سے بڑی خواہش تھی۔

مجھے یاد ہے، ممانی ہمیں ایک دوسرے کی مدد کرنے کی تلقین کرتی تھیں۔ چوکیدار کی مدد کر کے انھوں نے عملی طور پر ثابت کر دیا تھا کہ نیکی کیا ہوتی ہے۔ ممانی کا کہنا تھا کہ زندگی رہی تو وہ حج بعد میں بھی کر سکتی ہیں۔ اللہ تو حج کرنے کا موقع ہر سال دیتا ہے۔ میں ایک سال بعد اسکول سے پانچویں جماعت پاس کر کے سیکنڈری اسکول میں آ گیا۔ بعد میں ایک دوست سے پتا چلا کہ ہیڈ ماسٹر نے اپنی کوششوں سے اتنے پیسوں کا بندوبست کر دیا، جس سے ممانی حج کر لیا تھا۔ ہم کبھی کبھی ممانی سے ملنے ان کے پاس جایا کرتے تھے۔ آج ممانی دنیا میں نہیں رہیں، لیکن ان کی نیکی کی تعلیم آج بھی ہمارے دلوں میں ہے۔

بلی کے گلے میں

محمد اسامہ

آج سے کئی سو سال پہلے چوہوں کا ایک خاندان چھوٹے سے بل میں رہائش پذیر تھا۔ دن کی روشنی میں چوہے اپنے بل سے نہیں نکل سکتے تھے اور نہ ہی خوراک تلاش کر سکتے تھے، سو سارا دن انہیں بھوکا رہنا پڑتا۔ وجہ یہ تھی کہ بلی نہایت آسانی سے انہیں دیکھ لیتی اور شکار کر لیتی تھی، چوہے رات کو بھی نکلتے تو جب بھی چھپ چھپا کر نکلتے۔

بلی کا خوف ان کے سر پر تلوار کی طرح لٹکتا رہتا۔ وہ کتنی بھی احتیاط کیوں نہ برتتے، بلی ایسے دبے پاؤں آتی کہ انہیں خبر تک نہ ہوتی اور ان کا ایک ساتھی بلی کے لنچ یا ڈنر کی نذر ہو جاتا۔ ایک لمبے عرصے تک وہ خوف کے عالم میں جیتے رہے، ہر روز ان کے ساتھی بلی کی بھینٹ چڑھتے رہے۔ آخر ایک رات بوڑھے چوہے نے اجلاس بلوایا، جس میں ہر چھوٹا بڑا چوہا شریک ہوا۔

بوڑھے چوہے نے آنکھوں میں آنسو بھرتے ہوئے کہا۔ "میرے ساتھیو! یہ ڈر ڈر کر جینا بھی کوئی جینا ہے؟ یہ کیسی زندگی ہے کہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہمارے پیارے دشمن کے پیٹ کا ایندھن بنتے رہیں اور ہم چپ چاپ سہتے جائیں"۔ بوڑھے چوہے کی آواز بلند ہوتی گئی۔ اس نے چاروں طرف نظر دوڑائی۔ دیگر چوہوں کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اس نے مکا ہوا میں لہرایا اور کہا۔

"آخر کوئی حد ہوتی ہے ظلم سہنے کی بھی سوچو، میرے ساتھیو، کوئی ترکیب سوچو، اس عذاب سے نجات پانے کی، آزاد زندگی گزارنے کی۔"

بوڑھا چوہا خاموش ہوا تو سب سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔ آخر ایک چوہا زور سے اُچھلا اور بولا "وہ مارا، ایسی ترکیب سوچی ہے کہ بس۔"

سارے چوہے یک زبان ہو کر بولے۔ "وہ کیا؟" چوہا کھنکارا، پھر اپنی گردن سہلاتے ہوئے گویا ہوا۔

"ہم ایک گھنٹی بلی کی گردن میں باندھ دیں گے، تو جب وہ آئے گی تو گھنٹی بجے گی اور ہمیں پتا چل جایا کرے گا اور ہم بھاگ جائیں گے۔" سب چوہے خوشی سے تالیاں بجانے لگے۔

"واہ بھئی واہ! کیا عمدہ ترکیب ہے۔ آپ بڑے ہیں، آپ ہی بلی کی گردن میں گھنٹی باندھیے۔" چوہا تیار ہو گیا۔ جب بلی کے آنے کا وقت ہوا تو گھنٹی لے کر بل کے باہر کھڑا ہو گیا۔

بلی قریب آئی، چوہے کے تو چھکے چھوٹ گئے، پاؤں کپکپائے، ہاتھ تھرتھرائے، گھنٹی ہاتھ سے چھوٹ گئی، وہ دوڑتا ہوا بل میں داخل ہو گیا بلی تو شکار کو بچتا دیکھ کر واپس ہو لی، مگر چوہے بہادر کا بڑا حال ہوا۔ سب چوہے اس کے ارد گرد کھڑے ہو کر قہقہے لگا رہے تھے کوئی تالیاں پیٹ رہا تھا کوئی سیٹیاں بجا رہا تھا، ایک نے تو یہ بھی کہہ دیا۔ "بڑا آیا گھنٹی باندھنے والا۔"

"اگلی رات تمام چوہے پھر سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔

اس بار ایک بوڑھے چوہے نے ترکیب بتائی۔ میرے دوستو، اتفاق میں برکت ہے ناں، اس لئے جیسے ہی بلی آئے گی، ہم سب اس پر اکٹھے حملہ کر دیں گے، خوب ماریں گے، ایسا کرنے سے بلی پر ہماری دھاک بیٹھ جائے گی اور دوبارہ ہمیں شکار کرنے کی جرات نہ کر سکے گی۔"

سارے چوہے خوش ہو گئے اور بلی کا انتظار کرنے لگے۔

جوں ہی بلی آئی سب نے حملہ کر دیا کوئی ٹانگ سے چمٹ کر کاٹنے لگا کوئی دُم سے، کوئی پیٹھ پر بلی نے جو زور لگایا دُم جھاڑی پیر جو پٹخا تو ایک چوہا دور جا گرا، دوسرے کا کچومر نکل گیا۔ باقی چوہوں نے جو حال دیکھا تو بھگدڑ مچ گئی، سب بل کی طرف بھاگے۔ بلی نے اطمینان سے ایک بگڑا چوہا دبوچا اور چلتی بنی۔

سب چوہے ایک دوسرے کو لعن طعن کرتے، بزدل اور ڈرپوک کے القابات سے نوازتے پھر سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔

سوچنے لگے۔ ایک ننھا سا چوہا بول اٹھا۔ مجھے ایک بہت اچھی ترکیب سوجھی ہے، وہ یہ کہ زمین پر گوند پھیلا دی جائے، اور اس میں گوشت کا ایک ٹکڑا رکھ دیا جائے۔ بلی جب گوشت کا ٹکڑا لینے آئے گی تو اس کے پاؤں گوند کی وجہ سے چپک جائیں گے، پھر وہ ہلنے جلنے سے قاصر ہو جائے گی، اور یوں ہم گھنٹی اس کی گردن میں باندھ دیں گے۔" اب چوہے خوشی خوشی گوند زمین پر پھیلائے، گھنٹی ہاتھ میں پکڑے بلی کا انتظار کرنے لگے۔

بلی آئی، سرخ گوشت کا بڑا سا ٹکڑا دیکھ کر اس کی باچھیں کھل گئیں، جھٹ سے اس پر لپکی لیکن یہ کیا، اس کے پاؤں تو گوند کے دلدل میں دھنستے چلے گئے۔

جیسے جیسے نکلنے کی کوشش کرتی، ویسے ویسے اس کا جسم مزید گوند میں لتھڑتا جاتا۔ چوہوں نے جو یہ ماجرا دیکھا تو نعرہ مستانہ بلند کیا، ننھا چوہا لپک کر بلی کی پیٹھ پر چڑھ گیا اور اس کی گردن میں گھنٹی باندھ دی۔ دیر تک چوہے ننھے کے حق میں نعرے لگاتے رہے اور نجات کا جشن مناتے رہے اور بلی کا مذاق اُڑاتے رہے اور اسی وقت سے چوہے بلی سے نہیں ڈرتے۔ انہیں بلی کے آنے کا دور سے پتا چل جاتا ہے کیونکہ اس کی گردن میں بندھی گھنٹی بجتی رہتی ہے اور وہ فوراً ہی اپنے بل میں چھپ جاتے ہیں۔

تنہا لومڑی

تبسم بشیر حسین، ڈنگہ

کسی جنگل میں بہت سارے جانور رہتے تھے، سب بہت پیارے تھے اور بہت پیار سے رہتے تھے۔ اُن ہی میں ایک بہت شرارتی لومڑی تھی۔ تھی تو وہ بہت چھوٹی مگر اُس نے بڑے بڑے جانوروں کو تنگ کر رکھا تھا۔ سب جانوروں نے اُسے بہت برداشت کیا مگر کب تک؟

ایک دن سب جانور ایک جگہ جمع ہو گئے اور لومڑی کو سبق سکھانے کا ایک منصوبہ بنایا۔

اُنہوں نے طے کیا کہ وہ سب جنگل کی سب سے پرانی غار میں جا کر چھپ جائیں گے اور جب وہ اکیلی رہ جائے تو لازمی اُس کی عقل ٹھکانے آ جائے گی۔ اگلی صبح لومڑی پھر سے دورے پر نکلی کہ کیوں نہ کسی کو پریشان کیا جائے؟

وہ سارا سارا دن گھومتی رہی مگر اُسے کوئی نہ ملا۔ اُس نے سوچا کہ کل پھر کوشش کرے گی۔ ایسے ہی کئی دن گزر گئے، اب وہ اکیلی رہ کر تنگ آ گئی تھی۔

ایک دن وہ اکیلی جنگل میں گھوم رہی تھی کہ اُسے خیال آیا، اُس نے ہمیشہ دوسروں کو تنگ ہی کیا ہے، دوسرے کو پریشانی دی، اُن کا بُرا چاہا، اس لئے کوئی اُس کے نزدیک نہ آتا تھا، وہ ایسا نہ کرتی تو یقیناً سب اُس کے ساتھی ہوتے۔ اب وہ جنگل کے ہر کونے میں جاتی اور "مجھے معاف کر دو" کی صدا لگاتی اور روتی رہتی۔

وہ غار کے قریب صدا لگا رہی تھی اور رو رہی تھی کہ سب جانور باہر آ گئے۔ وہ اُنہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئی، اپنی غلطی کی معافی مانگی اور وعدہ کیا کہ آئندہ ایسا نہیں کرے گی اور اس کے بعد سب جنگل میں خوشی خوشی رہنے لگے۔ پھر لومڑی نے اُنہیں کبھی پریشان نہ کیا کیونکہ وہ اکیلے پن سے ڈر گئی تھی۔ اس کے بعد جنگل میں خوشی ہی خوشی تھی۔

☆☆☆☆

چالاک کسان

ذیشان

قوت الاسلام عربک کالج

ایک مرتبہ کی بات ہے کا جی پر گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا وہ بہت چالاک تھا ایک بار وہ اپنا کھیت جوت رہا تھا تبھی اچانک سے وہاں پر ایک بالو آ جاتا ہے اور کسان کو مارنے لگتا ہے، جو کسان بولتا ہے تم مجھے مار کیوں رہے ہو تم مجھے مار و مت کیا فصل اُنے دو تم جو بولو گے وہ دوں گا بھالو بولا تم ابھی کیا بو گے تو کسان بولتا ہے اس بار میں گیہوں وہ دوں گا بھالو بولتا ہے اوپر کی فصل تمہاری اور نیچے کی فصل میری پھر کسان گیہوں لا کر اپنے کھیت میں بو دیتا ہے کچھ ہی دنوں بعد جب فصل تیار ہو جاتی ہیں تو کسان اور بھالو اپس میں بٹوارا کرتے ہیں تو کسان کو ملتے ہیں چھلکے کو ہوں اور بھالو کو ملتی ہیں اس کے نیچے کی جڑ اس وجہ سے بھالو سر چکرا گیا بھالو بولتا ہے اس بار تم کیا کہو گے تو کسان بولتا ہے اس بارے میں چاول بوں گا تو پھر بھالو بولتا ہے اس بار اوپر کی فصل میری رہے گی اور نیچے کی تمہاری رہے گی تو پھر کسان چاول کے بیج لا کر بو جہ دیتا ہے کچھ دنوں بعد جب فصل تیار ہو جاتی ہے تو کی شان اور بھالو دونوں مل کر اپس میں بٹوارا کرتے ہیں تو کسان کو ملے چاول اور اور بھالو کو ملے اس کے پتے پھر بھی بھالو ہار نہ مانا اور کسان سے بولتا ہے اس بار تم کیا بو گے تو کسان بولتا ہے اس بار میں گنا بوں گا تو پھر بھالو بولتا ہے اس بار اوپر اور نیچے کی فصل میری رہے گی اور بیچ کی فصل تمہاری رہے گی پھر کسان گنا لا کر بو دیتا ہے کچھ مہینوں بعد جب فصل تیار ہوتی ہے تو کسان اور بھالو اپس میں بٹوارا کرتے ہیں تو اس میں بھالو کو ملتے ہیں پتے اور جڑ اور کسان کو ملتا ہیں گنا بھالو سمجھ گیا کہ یہ کسان بہت چالاک ہے اس سے پنگا لینا بہت بھاری ہو گا مجھے یہاں سے بھاگنا پڑے گا ورنہ تو میں بھوکا مر جاؤں گا اور پھر اس کے بعد کبھی بھی بھالو اس کسان کو نہیں دکھتا اور وہ بھالو بھی اس کسان کے پاس کبھی نہیں ایا اور کسان اپنی زندگی خوشی خوشی گزارنے لگا۔

بوجھو تو جانیں

کوٹ پینٹ کی شان بڑھائے
سردی بھی کچھ دور بھگائے
گلے میں جس کو باندھے بھائی
اچھا لگے میرا بھائی
چاول سبزی گوشت پکائے
پک جائیں تو سیٹی بجائے
گرم ہے اب بھی دیکھ لو چھو کر
روٹی کو وہ گول بنائے
چاروں جانب اس کو گھمائے
لکڑی کا ہے اُس کا تن من
کام وہ بہت آئے
ننھے کو بھی دل سے بھائے
گرگر کر کے خوب چبائے
چائے سے جس کو کھائیں آپا
مزے اس کے اُڑائیں آپا
ایک ہی شکل ایک ہی نام
بیچ میں اس کے رہتا کام
بول نہ جانیں سُنتے سنگ
ان دونوں کے بیچ سُرنگ

جوابات:۔ 1۔ٹائی 2۔کوکر 3۔بیلن 4۔ پاپا 5۔کان

کیا آپ جانتے ہیں؟

1۔ آپ کی دونوں بھنوؤں کی درمیانی جگہ کو گلابیلا (Glabella) کہتے ہیں۔

2۔ بارش کے بعد جو مٹی سے خوشبو اُٹھتی ہے اس کو پیٹ ری کور (Petrichor) کہتے ہیں۔

3۔ آپ کے جوتوں کے تسموں کے آخر پر جو پلاسٹک یا میٹل کی کوٹنگ ہوتی ہے اس کو ایگلٹ (Aglet) کہتے ہیں۔

4۔ آپ کے پیٹ میں کبھی کبھار جو گڑ گڑ کی آواز آتی ہے اس کو ویمبل (Wamble) کہتے ہیں۔

5۔ نئے پیدا ہونے والے بچے کی آواز یا چیخ کو ویجیٹس (Vagitus) کہتے ہیں۔

6۔ کانٹے یعنی فورک کے تیز نوکیلے سروں کو ٹائینز (Tines) کہتے ہیں۔

7۔ پیزا کے ڈبے میں چھوٹا سا پلاسٹک ٹیبل ہوتا ہے، وہ باکس ٹینٹ (Box tent) کہلاتا ہے۔

8۔ آنے والے پرسوں کو اورمارو (Overmorrow) کہتے ہیں۔

9۔ آپ کی ہاتھ یا پاؤں کی چھوٹی انگلی مینیمس (Minimus) کہلاتی ہے۔

10۔ انگریزی حروف آئی i اور جے j کے اوپر جو نقطہ ہوتا ہے اسے ٹٹل Tittle کہتے ہیں۔

سردی آئی

اف رے یہ سردی کا موسم
کانپ رہے ہیں دیکھو تو ہم
کیسی کڑاکے کی سردی ہے
جیسے ہوا میں برف بھری ہے
پہنے ہوئے ہیں کوئی سوئیٹر
یا ہے گلے میں اونی مفلر
کوئی رضائی اوڑھے بیٹھا
چادر میں ہے کوئی لپٹا
دستانے اور موزے پہنے
گھوم رہے ہیں دیکھو بچے
آگ ہے آگے تاپ رہے ہیں
کمبل میں لپٹے بیٹھے ہیں
واہ رے سردی واہ رے سردی
دن چھوٹے ہیں رات ہے لمبی

امین حزیں

دنیا کو بتادو! محمد کون ہیں؟

جو اللہ کے آخری رسول ہیں
جنہوں نے مضبوط خاندانی نظام کی بنیاد رکھی
جنہوں نے والدین کے حقوق کی ادائیگی کو فرض قرار دیا
جنہوں نے عورت کو استحصال سے بچایا
جنہوں نے ظلم سے منع فرمایا اور عدل و انصاف کا حکم دیا
جنہوں نے نفرتوں اور دشمنیوں کو ختم فرما کر اتحاد و اتفاق اور باہمی تعاون کو فروغ دیا
جنہوں نے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ محبت کرنا سکھلایا۔
جنہوں نے لوگوں کو ایک دوسرے کا احترام سکھایا
جنہوں نے محتاج لوگوں کی مدد فرمائی اور مریضوں کی عیادت کی
جنہوں نے یتیموں کی کفالت کی
جنہوں نے انسانیت کی بری خصلتوں کو اچھی عادات میں تبدیل فرمایا
جنہوں نے اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا
جنہوں نے چوری ڈاکہ، دھوکہ دہی قتل اور زنا جیسے سنگین جرائم کا سد باب فرمایا۔

ہمیں کب خاموش رہنا چاہئے

خاموش رہے، جب آپ غصے میں ہوں۔
خاموش رہے، جب آپ کے پاس دلائل نہ ہوں۔
خاموش رہے، جب آپ نے کسی بات کی تحقیق نہ کی ہو۔
خاموش رہے، جب سننے اور سیکھنے کا وقت ہو۔
خاموش رہئے، جب آپ کی باتوں کا غلط مفہوم لیا جانے لگے۔
خاموش رہے، جب آپ کسی پر تنقید کرنے لگیں۔
خاموش رہے، جب آپ کو کچھ بول کر پچھتانا پڑے۔
خاموش رہئے، جب آپ کسی بات کو کئی بار کہہ چکے ہوں۔

ناکام لوگوں کی پہچان

ہر وقت اعتراض کرتے ہیں۔
ہر معاملے میں خود کو حق دار سمجھتے ہیں۔
ان کو خود سمجھ نہیں آتا کہ وہ کیا چاہتے ہیں؟
دوسروں کے بارے میں باتیں کرتے ہیں۔
اپنی ناکامیوں کا الزام دوسروں کو دیتے ہیں۔
تبدیلی سے ڈرتے ہیں چاہے (اندر کی ہو یا باہر کی)۔
اپنی سوچ کو مکمل سمجھتے ہیں یعنی خود کو سمجھدار سمجھتے ہیں۔
بے مقصد زندگی گزارتے ہیں۔ سمجھتے ہیں ان کو سب معلوم ہے۔ دوسروں کی ناکامی پر خوش ہوتے ہیں۔

راستہ تلاش کیجیے

تصویر میں فرق بتائیے

روس یوکرین جنگ بندی مذاکرات کے دوران خونریز حملے، 9 افراد ہلاک

رات گئے حملوں کے دوران روس کا یوکرین کے تقریباً 250 ڈرون مار گرانے کا دعویٰ

کیف، (ایجنسیاں) روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی کے مذاکرات کے دوران کیف اور روستوف پر حملوں میں 9 افراد ہلاک ہوگئے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ کیف ایسا سمجھوتہ چاہتا ہے جو یوکرین کو مضبوط کرے، کمزور نہ کرے۔ روس کا کہنا ہے کہ یوکرینی حملے میں روستوف ریجن میں 3 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہوئے ہیں۔ یوکرین کی ایمرجنسی سروس کے مطابق روس کی رات گئے کیف پر بمباری سے 6 افراد ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔ روسی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے رات گئے حملوں کے دوران یوکرین کے تقریباً 250 ڈرون مار گرائے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، امریکی فوجی اہلکار ابوظہبی میں یوکرین اور روس کے وفد سے ملاقات کریں گے۔ یورپی اتحادیوں نے امریکی امن تجویز کی نظرِ ثانی کی کوششوں کا محتاط خیر مقدم کیا ہے، جس پر ابتدا میں تنقید کی گئی تھی کہ وہ روس کے زیادہ سے زیادہ مطالبات کے حق میں جھکی ہوئی ہے۔ یوکرین کی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے روس کے جنوبی علاقے کریسنودار میں واقع ایک آئل ریفائنری اور بلیک سی کی بندرگاہ نوورسیسک میں ایک آئل ٹرمینل کو نشانہ بنایا ہے۔

فیس بک پر جاری ایک بیان میں فوج نے کہا کہ ٹینکروں پر تیل لوڈ اور ان لوڈ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے آلات اور ڈیوائسز کو نشانہ بنایا گیا۔ فوج نے مزید کہا کہ اس نے روستوف ریجن کے شہر تاگانروگ میں بیریف فوجی طیارہ ساز پلانٹ پر حملے میں روس کے A-60 جاسوسی طیارے کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ کریملن کے ترجمان نے کہا ہے کہ ماسکو کو جنیوا مذاکرات کے بعد یوکرین جنگ ختم کرنے کے لیے نیا ترمیم شدہ امریکی منصوبہ اب تک موصول نہیں ہوا۔ ترجمان دمتری پیسکوف نے ماسکو میں صحافیوں کو بتایا کہ فی الحال، ایک ہی ٹھوس چیز ہے، امریکی منصوبہ، یعنی ٹرمپ کا منصوبہ۔ انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ مذاکرات کے لیے ایک بہت اچھی بنیاد بن سکتا ہے۔ ہم اب بھی اسی موقف پر قائم ہیں۔ یورپ کے کردار کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پیسکوف نے کہا کہ یورپی ممالک کی شمولیت کے بغیر براعظم کے سیکیورٹی انتظامات پر بات کرنا ناممکن ہوگا، اس لیے کسی مرحلے پر ان کی شرکت ضروری ہوگی۔

روسی تجزیہ کار نے کہا کہ جنیوا میں ہونے والے مذاکرات یوکرین اور روس کے درمیان بنیادی مسائل پر نہیں پہنچ سکے، اور جنگ کے خاتمے کے لیے کسی معاہدے کی بات کرنا ابھی بہت جلدی ہے۔

خارجہ پالیسی تھنک ٹینک 'ویلڈائی ڈسکشن کلب' کے رکن اور روسی انٹرنیشنل افیئرز کونسل کے ڈائریکٹر جنرل اینڈری کورٹونوف نے 'الجزیرہ' کو بتایا کہ 'مجھے لگتا ہے کہ کسی معاہدے کی بات کرنا قبل از وقت ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوکرینی اور یورپی مذاکرات کاروں نے ٹرمپ کی تجویز کے بارے میں 'ایک طرح کا الا کارنے طریقہ' اپنایا ہے۔

انتہا پسند سیاستدان کو برقعہ پہن کر پارلیمنٹ آنا مہنگا پڑ گیا

'ون نیشن' پارٹی سے تعلق رکھنے والی خاتون سینیٹر پالین ہنسن ایوان سے معطل

میلبورن، (ایجنسی): آسٹریلیا میں مسلمان خواتین کے لباس پر پابندی کے حق میں احتجاج کرنے والی انتہا پسند سیاستدان پالین ہنسن کو پارلیمنٹ میں برقعہ پہننے پر ایک ہفتے کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ بی بی سی نیوز کی رپورٹ کے مطابق پالین ہنسن کو پیر کے روز اس کارنامے پر دیگر سینیٹرز نے شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور بعد میں رسمی طور پر سرزنش بھی کی گئی، جب کہ ایک ساتھی نے ان پر 'نسل پرستانہ رویہ' اختیار کرنے کا الزام لگایا۔ کوینز لینڈ کی یہ سینیٹر مخالفِ مہاجرین پارٹی 'ون نیشن' سے تعلق رکھتی ہیں، ایک بل متعارف کرانا چاہ رہی تھیں جو عوام میں مکمل چہرہ ڈھانپنے والے لباس پر پابندی عائد کرے، اس پالیسی کے لیے وہ طویل عرصے سے مہم چلا رہی ہیں۔ یہ دوسرا موقع ہے جب انہوں نے پارلیمنٹ میں یہ لباس پہنا تھا، جو چہرہ اور جسم دونوں کو ڈھانپتا ہے اور انہوں نے کہا کہ ان کے اقدامات اس لیے تھے کیونکہ سینیٹ نے ان کا بل مسترد کر دیا تھا۔ دوسرے قانون سازوں نے پیر کے روز ان کا بل متعارف کرانے سے روکنے کے فوراً بعد وہ سیاہ برقعہ پہن کر واپس آئیں۔ مسلم گرینز کی سینیٹر مہرین فاروقی نے کہا کہ یہ نسل پرست سینیٹر ہیں، جو بظاہر نسل پرستی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ گزشتہ سال وفاقی عدالت نے بھی مہرین فاروقی کو ہنسن کی جانب سے نسلی امتیاز کا شکار قرار دیا تھا، جس فیصلے کے خلاف ہنسن اس وقت اپیل کر رہی ہیں۔ ویسٹرن آسٹریلیا کی آزاد سینیٹر فاطمہ پےمن نے اس حرکت کو 'شرمناک' قرار دیا۔ وزیر خارجہ پینی وونگ (جو سینیٹ میں حکومت کی رہنما بھی ہیں) نے منگل کو ہنسن کی سرزنش کے لیے ایک قرارداد پیش کی، اور کہا کہ وہ دہائیوں سے تعصب کو احتجاج کے طور پر پیش کرتی رہی ہیں۔ یہ قرارداد 55 ووٹوں کے مقابلے میں 5 ووٹوں سے منظور ہوئی، اور اس میں کہا گیا کہ ہنسن کے اقدامات لوگوں کو ان کے مذہب کی بنیاد پر تنقید کا نشانہ بنانے اور مذاق اڑانے کے لیے تھے اور مسلم آسٹریلوی شہریوں کی بے ادبی تھی۔ ووٹنگ میں پہلے دلیل دی گئی کہ ہنسن 'آسٹریلوی سینیٹ کی رکن بننے کے قابل نہیں ہیں'۔ فیس بک پر ایک پوسٹ میں ہنسن نے لکھا کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ میں اسے نہ پہنوں تو برقعہ پر پابندی لگا دو۔ انہوں نے پہلے 2017 میں پارلیمنٹ میں برقعہ پہنا تھا اور اس وقت بھی قومی سطح پر پابندی کا مطالبہ کیا تھا۔ 2016 میں ہنسن کو آسٹریلوی سینیٹ میں اپنی پہلی تقریر پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ملک 'مسلمانوں کی بھرمار' کے خطرے میں ہے۔

آزاد سینیٹر فاطمہ پےمن نے اس عمل کو 'شرمناک' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات آسٹریلیا کے مسلم شہریوں کی بے عزتی ہیں۔ منگل کے روز وزیر خارجہ اور حکومتی رہنما پینی وونگ نے سینیٹ میں ہنسن کی باقاعدہ سرزنش کی قرارداد پیش کی، جو 55 کے مقابلے میں 5 ووٹوں سے منظور ہوئی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ ہنسن کے اقدامات کا مقصد لوگوں کو ان کے مذہب کی بنیاد پر نشانہ بنانا اور مذاق اڑانا تھا۔

صدر ٹرمپ کو لکھا گیا خط حماس نے قطر کے حوالے کیا

مصر مذاکرات کے غزہ میں ٹیکنوکریٹ حکومت کا قیام اور حماس کے ہتھیار پھینکنے پر پیشرفت

قاہرہ، (ایجنسیاں): مصر کی راجدھانی قاہرہ میں ہونے والے غزہ جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد سے متعلق مذاکرات میں حماس کے اسلحہ پھینکنے کے معاملے پر قابلِ ذکر پیش رفت ہوئی ہے۔ اس بات کا دعویٰ روس کے ایک نیوز چینل نے اپنی خصوصی رپورٹ میں ایک باخبر ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کیا۔ قاہرہ میں جاری تازہ مذاکرات میں حماس کی قیادت محمد درویش کر رہے ہیں جبکہ وفد میں خلیل الحیہ، نزار عوداللہ اور ظاہر جبارین بھی شامل ہیں۔ ان مذاکرات میں حماس کے علاوہ دیگر فلسطینی تنظیمیں اسلامی جہاد، پاپولر فرنٹ، ڈیموکریٹک فرنٹ، پاپولر ریزسٹنس کمیٹیز اور فلسطینی نیشنل انیشی ایٹو کے ساتھ بھی اہم مشاورتی اجلاس جاری ہیں۔ ان مذاکرات کا بنیادی مقصد غزہ میں عبوری انتظامی ڈھانچے پر اتفاق کرنا اور ایک آزاد ٹیکنوکریٹ کمیٹی کی تشکیل ہے۔ یہ ٹیکنوکریٹ کمیٹی مستقبل میں فلسطینی قومی مفاہمت کے عمل کی بنیاد بنے گی اور حماس کی جگہ غزہ میں امورِ مملکت چلائے گی۔ یاد رہے کہ یہ بات چیت شرم الشیخ میں صدر ٹرمپ کی تجویز پر طے پانے والی ٹرمپ معاہدے کے دوسرے مرحلے کی تیاری کا حصہ ہے، جس کا مقصد طویل مدتی جنگ بندی کو ممکن بنانا ہے۔ اس جنگ بندی معاہدے کے تحت غزہ کی حکومت حماس کی جگہ ایک تکنیکی کمیٹی سنبھالے گی جس کی تشکیل تقریباً حتمی مراحل میں ہے۔ علاوہ ازیں اسی معاہدے کے تحت حماس کو اپنا اسلحہ غزہ کے لیے اقوام متحدہ کی سربراہی میں تشکیل پانے والی دنیا کے مختلف ممالک کی فوج کے حوالے کرنا ہوں گے۔ اس معاملے پر حماس بارہا اپنے تحفظات سے ثالثوں کو آگاہ کر چکی ہے کہ ایسا تب ہی ممکن ہے جب غزہ کی نئی حکومت اور فوج میں فلسطینیوں کی بھرپور نمائندگی ہو۔ تاہم اب کہا جا رہا ہے کہ اس معاملے پر آج ہونے والے مذاکرات میں خاصی پیش رفت ہوئی ہے جس کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

حماس کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اسرائیل 497 خلاف ورزیاں کر چکا ہے جس میں 342 سے زائد فلسطینی شہید ہوگئے۔ دوسری جانب ایک اعلیٰ سطحی امریکی وفد نے بھی مصری حکام سے ملاقات میں شرم الشیخ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے نفاذ، طویل المدتی جنگ بندی کے طریقۂ کار اور ممکنہ بین الاقوامی فورس میں مصری کردار پر گفتگو کی ہے۔

حماس کا حملہ روکنے میں ناکام اسرائیلی جرنیلوں پر فوج کا عتاب

3 جرنیلوں کو برطرف کرنے اور دیگر متعدد سینئر افسران کے خلاف تادیبی کارروائیوں کا اعلان

تل ابیب، (ایجنسیاں): گزشتہ برس 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے روکنے میں ناکامی پر اسرائیلی فوج نے 3 جرنیلوں کو برطرف کرنے اور دیگر متعدد سینیئر افسران کے خلاف تادیبی کارروائیوں کا اعلان کیا ہے، یہ ملک کی تاریخ کا سب سے مہلک حملہ تھا۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق یہ اقدام اسرائیلی افواج کے سربراہ ایال زمیر کے حملے کی وجوہات پر 'نظام کے اندر تحقیقات' کے مطالبے کے 2 ہفتے بعد کیا گیا ہے، عوامی دباؤ کے باوجود حکومت نے ریاستی تحقیقاتی کمیشن قائم کرنے میں تاخیر کی ہے۔ برطرف کیے گئے جرنیلوں کی فہرست میں 3 ڈویژنل کمانڈر شامل ہیں، جن میں سے ایک اس وقت ملٹری انٹیلی جنس کے سربراہ کے طور پر خدمات سرانجام دے رہا تھا۔ اتوار کو جاری کیے گئے ایک فوجی بیان میں کہا گیا کہ وہ افواج کی اس ناکامی کے ذاتی طور پر ذمہ دار ہیں کہ حملے کو روکا نہ جا سکا۔ انہیں برخاست اس وقت کیا گیا، جب تینوں پہلے ہی اپنے عہدوں سے مستعفی ہو چکے تھے، جن میں جنوبی کمان کے سابق سربراہ جنرل یارون فنکلمین بھی شامل ہیں۔ نیوی اور فضائیہ کے سربراہان کے خلاف بھی تادیبی کارروائیوں کا اعلان کیا گیا جب کہ مزید 4 جرنیلوں اور متعدد سینیئر افسران کے خلاف بھی اقدامات کیے گئے۔ یہ ابھی دیکھنا باقی ہے کہ آیا اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو کو بھی ان ناکامیوں کی ذمہ داری کا سامنا کرنا پڑے گا جن کی وجہ سے حماس کا حملہ روکا نہ جا سکا۔ گزشتہ دو سال سے نیتن یاہو بارہا کہہ چکے ہیں کہ 7 اکتوبر کے حملوں کی ناکامیوں پر جنگ غزہ کے اختتام کے بعد بات کی جانی چاہیے۔ رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق اسرائیلیوں کی ایک بڑی تعداد سیاسی وابستگی سے قطع نظر اس بات کی حمایت کرتی ہے کہ ایک کمیشن قائم کیا جائے جو یہ طے کرے کہ یہ ناکامیاں کس کی ذمہ داری تھیں۔ تاہم نیتن یاہو کی حکومت نے اب تک ایسا کمیشن تشکیل دینے سے انکار کیا ہے۔

غزہ بندی کی پھر خلاف ورزی، میزائل حملے میں 3 فلسطینی شہید

دریں اثنا، اسرائیلی فورسز نے پیر کے روز غزہ میں اسرائیلی کنٹرول والے علاقوں کی حد بندی لائن کے قریب 3 فلسطینیوں کو شہید کر دیا، جو اس جدوجہد کو ظاہر کرتا ہے کہ 6 ہفتے قبل منظور ہونے والے نازک جنگ بندی معاہدے کو وسعت دینے کی کوششیں کس قدر مشکل ہیں۔ فلسطینی طبی عملے نے کہا کہ ایک واقعے میں اسرائیلی ڈرون نے خان یونس کے مشرق میں ایک گروپ پر میزائل فائر کیا، جس سے دو فلسطینی شہید اور ایک زخمی ہوا، جب کہ ایک اور واقعے میں غزہ شہر کے مشرقی جانب ایک ٹینک نے گولہ فائر کیا جس سے ایک شہری شہید ہوا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا تھا کہ اس نے فائر اس وقت کیا جب اس نے جنگجوؤں کو نام نہاد 'ییلو لائن' عبور کرتے اور فوج کے قریب آتے دیکھا، جو ان کے لیے فوری خطرہ تھے۔ حماس اور اسرائیل نے 9 اکتوبر کو ایک جنگ بندی پر دستخط کیے تھے، جس نے 2 سالہ تباہ کن جنگ کو روک دیا تھا، لیکن یہ معاہدہ سب سے پیچیدہ تنازعات کو آئندہ مذاکرات کے لیے چھوڑ گیا، جس سے تنازع منجمد تو ہو گیا مگر حل نہیں ہوا۔ دونوں فریق ایک دوسرے پر معاہدے کی خلاف ورزیوں اور امریکا کے 20 نکاتی امن منصوبے کے تحت مطلوبہ اقدامات میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگاتے رہے ہیں۔

'عبدالفتاح البرہان کا پیش کردہ روڈ میپ ہی جنگ ختم کرنے کا واحد راستہ ہے'

ریپڈ سپورٹ فورسز کے سربراہ کا جنگ بندی کا اعلان سیاسی چال ہے: سوڈانی وزیر اطلاعات

خرطوم، (ایجنسیاں): سوڈان کے وزیر اطلاعات خالد الاعیسر نے کہا ہے کہ ریپڈ سپورٹ فورسز کے کمانڈر محمد حمدان دقلو (عرف حمیدتی) کا اعلان محض ایک سیاسی چال ہے جو 'بالکل عیاں ہے اور اس سے وہ زمینی حقائق چھپ نہیں سکتے جو ان کی فورسز نے کیے ہیں'۔ یہ بیان حمیدتی کے اُس اعلان کے جواب میں آیا ہے جس میں سپورٹ فورسز کے سربراہ نے سوڈان میں انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کا کہا تھا۔ وزیر اطلاعات نے منگل کے روز جاری اپنے بیان میں کہا کہ ریپڈ سپورٹ فورسز نے ماضی کی جنگ بندیوں کو اپنی فورسز تک اسلحے کی ترسیل کے لیے استعمال کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حمیدتی کا تازہ بیان 'بین الاقوامی برادری کو دھوکہ دینے اور اپنی تصویر بہتر بنانے کی ایک نئی کوشش ہے'۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ فوج کے سربراہ عبد الفتاح البرہان کا پیش کردہ روڈ میپ ہی جنگ ختم کرنے کا واحد راستہ ہے۔ وزیر کے مطابق ریپڈ سپورٹ فورسز نے الفاشر اور بارا شہروں میں 'ہولناک جرائم' کا ارتکاب کیا۔ گزشتہ روز (پیر) حمیدتی نے ایک ریکارڈ شدہ خطاب میں یک طرفہ انسانی جنگ بندی کا اعلان کیا تھا، جس میں تین ماہ تک دشمنی روکنے اور ایک بین الاقوامی نگرانی کے نظام پر رضامندی شامل تھی۔ ادھر البرہان نے ایک بار پھر کسی بھی ایسی سیاسی مفاہمت کو مسترد کر دیا جس میں ریپڈ سپورٹ فورسز برقرار رہیں یا انہیں عبوری عرصے یا سوڈان کے مستقبل کے کسی بھی سیاسی انتظام میں شراکت دی جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ یہ فورسز شہری علاقوں سے نکل جائیں۔

واضح رہے کہ گزشتہ 12 ستمبر کو بین الاقوامی فریقوں امریکہ، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور مصر نے ایک منصوبہ پیش کیا تھا جس میں ایک تین ماہ کی انسانی جنگ بندی، پھر مکمل جنگ بندی اور ایک مختصر عبوری دور شامل تھا جو ایک سول حکومت کی تشکیل کی طرف لے جائے۔ اس روڈ میپ میں واضح طور پر اس امر پر زور دیا گیا تھا کہ کوئی عسکری حل نہیں ہوگا اور اسلام پسندوں کو جنگ کے بعد کے سیاسی منظرنامے سے دور رکھا جائے گا۔

امریکی دفاعی ٹھیکیدار ایس اے آئی سی نے نیوی ٹارپیڈو ٹیسٹنگ میں مدد کیلئے 242 ملین ڈالر کا معاہدہ جیت لیا

واشنگٹن، (یو این آئی/ اسپوتنک) امریکی دفاعی کنٹریکٹر سائنس ایپلی کیشنز انٹرنیشنل کارپوریشن (ایس اے آئی سی) نے اپنے زیرِ سمندر ہتھیاروں کی جانچ کی بنیادی جگہ کے آپریشن، دیکھ بھال اور جدید کاری کو جاری رکھنے کیلئے امریکی بحریہ سے 242 ملین امریکی ڈالر کا معاہدہ حاصل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سائنس ایپلی کیشنز انٹرنیشنل کارپوریشن کو نیول انڈرسی وارفیئر سینٹر ڈویژن، نیوپورٹ کیطرف سے 242 ملین امریکی ڈالر کا معاہدہ دیا گیا تا کہ پروپلشن ٹیسٹ سہولت (پی ٹی ایف) کو جاری رکھنے، دیکھ بھال اور جدید بنانے کیلئے زیرِ سمندر وارفیئر (یو ایس ڈبلیو) ہتھیاروں کو سپورٹ کیا جا سکے۔

نیول انڈرسی وارفیئر سینٹر ڈویژن، نیوپورٹ سے 5 سالہ 'فالو آن کنٹریکٹ' یقینی بناتا ہے کہ ایس اے آئی سی پروپلشن ٹیسٹ فیسلیٹ کمپلیکس کیلئے انجینئرنگ، تکنیکی اور لاجسٹک سپورٹ فراہم کریگا۔ پی ٹی ایف ٹارپیڈو اجزاء، آبدوز کے نظام اور پروپلشن ٹیکنالوجیز کیلئے متعدد خصوصی جانچ کی سہولیات پر مشتمل ہے۔ معاہدہ زیادہ گہرائی کے ٹیسٹ کی سہولت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے جس کی شناخت بحریہ کا واحد زمینی ٹیسٹنگ سسٹم ہے۔

روس کے ساتھ توانائی کی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے چین تیار

بیجنگ، (ایجنسی) چین کے صدر شی جن پنگ نے کہا ہے کہ ان کا ملک روس کے ساتھ توانائی کی جامع شراکت داری کو مضبوط بنانے اور مشترکہ طور پر عالمی توانائی کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لیے تیار ہے اور سپلائی چین کے استحکام اور سہل آپریشن کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرنے پر بھی رضامند ہے۔ مسٹر شی نے اس بات پر زور دیا کہ چین روس توانائی تعاون کی بنیاد مضبوط ہے اور یہ باہمی فائدہ مند تعاون پر مبنی ہے۔ اس نے دونوں ممالک کی اقتصادی اور سماجی ترقی کو فروغ دینے اور ان کے عوام کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔

کے لیے تیار ہے۔ چینی صدر نے یہ پیغام ٹیلی گرام کے ذریعے راجدھانی بیجنگ میں منعقد ہونے والے ساتویں چین روس توانائی تجارتی فورم کے شرکاء کو بھیجا ہے۔ چائنا سنٹرل ٹیلی ویژن (سی سی ٹی وی) نے ٹیلی گرام پیغام کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ دی ہے کہ چین روس کے ساتھ جامع توانائی شراکت داری کو مزید

'ایکس' کے نئے فیچر سے ٹرمپ کے 'فین اکاؤنٹس' کی حیران کن اصلیت ظاہر ہوگئی

واشنگٹن، (ایجنسیاں): گزشتہ ہفتے کے آخر میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس نے ایک نیا فیچر متعارف کرایا، جس کے ذریعے صارفین اس ملک یا خطے کو دیکھ سکتے ہیں جہاں پلیٹ فارم کے مطابق کوئی اکاؤنٹ مبینہ طور پر موجود ہے۔ بی بی سی نیوز نے رپورٹ کیا کہ یہ فیچر جسے 'اباؤٹ دِز اکاؤنٹ' کہا جاتا ہے، کسی بھی صارف کی بائیو سے دیکھا جا سکتا ہے اور اس ملک یا خطے کی نشاندہی کرتا ہے جہاں سے صارف اکثر ایکس تک رسائی حاصل کرتا ہے۔ اس فیچر نے کچھ دلچسپ حقائق سامنے لائے ہیں، مثال کے طور پر، کچھ ایسے نمایاں اکاؤنٹس جو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حق میں مواد شیئر کرنے کی تاریخ رکھتے ہیں، اور جن کی پوسٹس پر بڑی تعداد میں ردِعمل آتا ہے، دراصل امریکا کے بجائے بیرونِ ملک سے چلائے جاتے ہیں۔ صرف دو روز قبل، ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک اسکرین شاٹ شیئر کیا تھا جو ایکس کے اکاؤنٹ @TRUMP_ARMY_ کی پوسٹ کا تھا، جس نے سپریم کورٹ کے ٹرمپ کے حق میں آنے والے فیصلے کا جشن منایا تھا۔ اس اکاؤنٹ کے 5 لاکھ سے زیادہ فالوورز ہیں، ایکس کے مطابق یہ اکاؤنٹ ہندوستان میں ہے اور مارچ 2022 میں پلیٹ فارم جوائن کرنے کے بعد اب تک اپنا یوزر نیم 4 بار تبدیل کر چکا ہے۔ ان میں سے کئی اکاؤنٹس پہلے دعویٰ کر چکے ہیں کہ وہ امریکی ہیں یا امریکا میں موجود ہیں۔ اسی طرح، @IvankaNews_ نامی اکاؤنٹ، جو خود کو ٹرمپ کی بیٹی ایوانکا کا فین اکاؤنٹ بتاتا ہے، 10 لاکھ سے زیادہ فالوورز حاصل کر چکا ہے اور روزانہ کئی بار صدر ٹرمپ اور 'میک امریکا گریٹ اگین' تحریک کے حق میں پوسٹ کرتا ہے۔ اس صارف نے پہلے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے 2024 کے انتخابات میں ٹرمپ کو ووٹ دیا تھا۔ لیکن ایکس کے مطابق، یہ اکاؤنٹ نائجیریا میں موجود ہے اور 2010 سے اب تک اپنا یوزر نیم 11 بار تبدیل کر چکا ہے۔ اسی طرح 'بی بی سی ویریفائی' نے رپورٹ کیا ہے کہ کئی ایسے اکاؤنٹس جو خود کو اسکاٹ لینڈ سے ظاہر کرتے ہیں اور تقریباً مکمل طور پر اسکاٹش آزادی کے حق میں پوسٹ کرتے رہے ہیں، دراصل ایکس کے مقام کے فیچر کے مطابق ایران سے پلیٹ فارم تک رسائی حاصل کر رہے ہیں۔

ٹرمپ کے اثاثوں میں بڑی گراوٹ، صرف دو ماہ میں 1.1 ارب ڈالر کی کمی ریکارڈ

نیویارک، (ایجنسی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دولت میں صرف دو ماہ کے دوران 1.1 ارب ڈالر کی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

عالمی جریدے فوربز کے مطابق اس کمی کی بنیادی وجہ ٹرمپ کی ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کمپنی ٹرمپ میڈیا اینڈ ٹیکنالوجی گروپ (ٹی ایم ٹی جی) کے شیئرز کی شدید گراوٹ ہے۔ رپورٹ کے مطابق رواں برس ستمبر میں ٹرمپ کی مجموعی دولت 3.7 ارب ڈالر تھی جو کم ہو کر 2.6 ارب ڈالر رہ گئی ہے۔ گزشتہ ہفتے ٹی ایم ٹی جی کے شیئرز 10.18 ڈالر تک گر گئے، جس کے بعد ان کی دولت میں بڑا نقصان سامنے آیا۔ فوربز کا کہنا ہے کہ کرپٹو مارکیٹ میں اچانک آنے والی مندی نے بھی ٹرمپ کی دولت کو مزید نقصان پہنچایا۔ اس سے قبل گزشتہ سال سے رواں سال کے ستمبر تک ٹرمپ کی دولت میں 3 ارب ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا، جس کے بعد وہ فوربز کی امریکہ کے 400 امیر ترین افراد کی فہرست میں 201 ویں نمبر پر آ گئے تھے۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر ٹرمپ فیملی کی کرپٹو سرمایہ کاری کے باعث ہوا تھا۔

دنیا بھر میں ہر 10 منٹ بعد ایک عورت قتل، اقوام متحدہ کی دہلا دینے والی رپورٹ جاری

سال 2024 میں تقریباً 50 ہزار خواتین اور بچیاں اپنے شریکِ حیات یا خاندان کے افراد کے ہاتھوں قتل ہوئیں

نیویارک، (ایجنسیاں): خواتین پر تشدد کے خاتمے کے بین الاقوامی دن کی مناسبت سے جاری یو این کی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ دنیا بھر میں ہر 10 منٹ میں ایک عورت اپنے قریبی شخص کے ہاتھوں قتل ہو جاتی ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات و جرائم (یو این او ڈی سی) اور یو این ویمن کی مشترکہ رپورٹ کے مطابق سال 2024 میں تقریباً 50 ہزار خواتین اور بچیاں اپنے شریکِ حیات یا خاندان کے افراد کے ہاتھوں قتل ہوئیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ دنیا بھر میں قتل ہونے والی خواتین میں سے 60 فیصد کو ان کے شوہر، پارٹنر، والد، بھائی یا دیگر قریبی رشتہ داروں نے قتل کیا، جب کہ مردوں میں یہ شرح صرف 11 فیصد ہے۔ رپورٹ کے مطابق 50 ہزار خواتین کے قتل کا مطلب ہے کہ روزانہ 137 خواتین، یعنی ہر 10 منٹ بعد ایک عورت اپنے ہی گھر یا خاندان میں قتل ہو رہی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ یہ تعداد گزشتہ برس سے کچھ کم ضرور ہے، لیکن اس کمی کو بہتری نہیں کہا جا سکتا کیونکہ اس میں مختلف ممالک سے ڈیٹا کی فراہمی میں فرق کا کردار شامل ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق گھریلو تشدد اور خواتین کے قتل میں کوئی نمایاں کمی نظر نہیں آ رہی اور گھر اب بھی خواتین کے لیے سب سے خطرناک جگہ ثابت ہو رہا ہے۔ عالمی سطح پر سب سے زیادہ کیسز افریقہ میں رپورٹ ہوئے، جہاں گزشتہ سال تقریباً 22 ہزار خواتین قتل ہوئیں۔ یو این ویمن کی پالیسی ڈویژن کی ڈائریکٹر سارہ ہینڈریکس نے کہا کہ اکثر قتل کنٹرولنگ رویوں، دھمکیوں اور ہراسانی سے شروع ہوتے ہیں، جن میں اب آن لائن ہراسیت بھی شامل ہو گئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ٹیکنالوجی کے پھیلاؤ نے خواتین کے خلاف بعض جرائم کو بڑھا دیا ہے، جن میں بغیر اجازت تصاویر شیئر کرنا اور ڈیپ فیک ویڈیوز جیسے نئے خطرات شامل ہیں۔ اقوام متحدہ نے مطالبہ کیا کہ ایسے قوانین نافذ کیے جائیں جو آن لائن اور آف لائن تشدد کو روکنے میں مؤثر ثابت ہوں اور قاتلوں کا بروقت احتساب ممکن بنائیں۔

عالمی سطح پر سب سے زیادہ کیسز افریقہ میں رپورٹ ہوئے، جہاں گزشتہ سال 22 ہزار خواتین قتل ہوئیں

بہار: ایک کروڑ نوجوانوں کو ملے گی ملازمت

نتیش کابینہ کی پہلی میٹنگ میں آئندہ 5 برسوں کے لئے منصوبہ، بلوپرنٹ پیش

پٹنہ: بہار اسمبلی انتخاب میں حیرت انگیز کامیابی کے بعد نتیش کابینہ کی پہلی میٹنگ ہوئی۔ اس میں نتیش کمار نے آئندہ 5 سالوں میں اپنے کاموں سے متعلق ایک بلوپرنٹ پیش کردیا ہے۔ نتیش کمار نے میٹنگ کے بعد کہا کہ بہار حکومت نے آئندہ 5 سالوں میں ایک کروڑ نوجوانوں کو روزگار دینے کا ہدف رکھا ہے۔ اس کے لیے نیو ایج اکونومی، ٹیکنالوجی ہب اور نئی صنعتوں کے لیے منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس مقصد سے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی ہے۔ نتیش کمار کا کہنا ہے کہ '7 عزائم-2' کے تحت 2020-25 کے درمیان پہلے ہی 50 لاکھ نوجوانوں کو روزگار دیا جاچکا ہے۔ نئی حکومت بننے کے فوراً بعد صنعتوں کو فروغ دینے کا کام تیز کردیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار کو 'نیو ایج اکونومی' کا مرکز بنانے کیلئے ریاست سے منسلک بڑے صنعت کاروں اور ماہرین کے مشورہ پر پالیسیاں بنائی جائیں گی۔ ساتھ ہی مطلع کیا کہ بہار کو عالمی بیک-اینڈ ہب اور گلوبل ورک پلیس کی شکل میں ڈھالنے کے لیے وسیع منصوبہ تیار کیا جارہا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ نوجوان آبادی کو طاقت بناتے ہوئے بہار کو مشرقی ہندوستان کا نیا ٹیکنالوجی ہب بنانے کا منصوبہ ہے۔ اس کے لیے ڈیفنس کوریڈور، سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ پارک، گلوبل کیپبلٹی سنٹرس، میگا ٹیک سٹی اور فنٹیک سٹی کا قیام ہوگا۔ نتیش کمار نے دعویٰ کیا کہ اگر بہار کے نوجوان انسانی وسائل کو صحیح سمت ملی، تو ریاست ملک کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی ریاست بن سکتی ہے۔ نتیش کمار کا کہنا ہے کہ ان کی حکومت میں بہار میں صنعت کاری نے رفتار پکڑ لی ہے۔ اب نئے منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لیے چیف سکریٹری کی صدارت میں اعلیٰ سطحی کمیٹی بنائی گئی۔ یہ کمیٹی ریاست میں صنعتوں کو فروغ دینے اور نوجوانوں کے لیے زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے سے متعلق منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کا کام کرے گی۔ اس کے علاوہ انھوں نے کہا کہ ریاست میں نئی چینی ملیں اور کارخانے کھولے جائیں گے۔

ایس آئی آر: بی جے پی۔ آر ایس ایس سے منسلک افراد کی تقرری!

مدھیہ پردیش کے دتیا ضلع کی انتظامیہ نے تسلیم کی غلطی

بھوپال: مدھیہ پردیش کے دتیا ضلع میں جاری خصوصی گہری جانچ (ایس آئی آر) کے دوران ایک سنگین بے ضابطگی سامنے آئی ہے، جہاں بی ایل اوز کے لیے بطور معاونین جن افراد کو نامزد کیا گیا، ان میں سے چند کا تعلق بی جے پی اور آر ایس ایس سے نکلا۔ معاملہ اس وقت اجاگر ہوا جب ریاستی کانگریس صدر جیتو پٹواری نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بی ایل اوز اور ان کے معاونین کی جاری کردہ سرکاری فہرست شیئر کی اور دعویٰ کیا کہ کم از کم چار افراد واضح طور پر حکمراں جماعت اور اس کے نظریاتی گروہ سے وابستہ رہے ہیں۔ پٹواری نے فہرست میں ان ناموں کو نشان زد بھی کیا اور الزام عائد کیا کہ انتظامیہ انتخابی عمل کو حکومت کے دباؤ میں چلارہی ہے۔ ان کے مطابق یہ تقرریاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ بی جے پی حکومت ایس آئی آر جیسی آئینی کارروائیوں کو بھی اپنے سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل او معاونین کے طور پر سابق بی جے پی منڈل صدر سمیت کئی ایسے لوگ شامل کیے گئے جو ماضی میں یا تاحال پارٹی عہدوں سے وابستہ رہے ہیں، جو انتخابی شفافیت کے اصولوں کے کھلے خلاف ہے۔ معاملے نے اس وقت مزید سنجیدگی اختیار کی جب 'پی ٹی آئی' نے فہرست میں نشان زد افراد سے رابطہ کیا۔ ان میں سے ایک بوبی راجا بندیلا نے خود اعتراف کیا کہ وہ آر ایس ایس سے وابستہ ہیں، جبکہ دوسرے شخص منیش مشرا نے تصدیق کی کہ وہ بڑونی میں بی جے پی کی نوجوان تنظیم بھارتیہ جنتا یووا مورچہ سے جڑے رہے ہیں۔ یہ اعترافات پٹواری کے الزام کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔ یہ

فہرست دتیا کے ایس ڈی ایم کے ذریعے جاری کی گئی تھی۔ ایک بی ایل او کے ساتھ دو سے تین معاونین کی تقرریں کی گئی تھیں، اور یہ عمل 4 نومبر سے 4 دسمبر تک جاری ایس آئی آر کے دوران گھر گھر تصدیق کے لیے عمل میں لایا گیا ہے۔ ابتدائی فہرست کے مطابق معاونین مختلف محکموں کی جانب سے بھیجے گئے ناموں میں سے چنے گئے تھے۔ معاملے پر صفائی دیتے ہوئے دتیا کے ضلع مجسٹریٹ سوپنل جی۔ وانکھیڑے نے تسلیم کیا کہ فہرست میں 'غلطی سے تین نام' شامل ہوگئے تھے۔ ان کے مطابق یہ نام محکمہ جاتی فہرستوں میں شامل تھے، جنہیں ایس ڈی ایم کے دفتر نے بغیر درست تصدیق شامل کردیا۔ ڈی ایم نے کہا کہ اس معاملے پر ایس ڈی ایم کو نوٹس جاری کیا گیا ہے اور متعلقہ اہلکاروں سے بھی وضاحت طلب کی گئی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ جن ناموں پر اعتراض ہوا ہے انہیں فہرست سے خارج کیا جارہا ہے۔ ڈی ایم نے مزید کہا کہ ''اس غلطی کے پیچھے کسی قسم کی بدنیتی نہیں تھی، لیکن پھر بھی یہ جانچ ضروری ہے کہ ایسا کیسے ہوا؟'' کانگریس نے اسے جمہوریت کے لیے خطرناک قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ پورے عمل کی نگرانی اعلیٰ سطحی کمیٹی سے کرائی جائے۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت انتخابی فہرستوں کے عمل کو یکطرفہ بنانے کی کوشش کر رہی ہے، جسے کسی بھی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

پنجاب کے 3 مقامات کو ملا مقدس شہر کا درجہ

گوشت، شراب، سگریٹ اور تمباکو پر پابندی

چنڈی گڑھ: وزیراعلیٰ بھگونت مان نے پنجاب کے تین بڑے شہروں کو مقدس شہر قرار دینے کی تجویز ایوان میں پیش کی۔ وزیراعلیٰ مان نے سری آنند پور صاحب، امرتسر کے سری ہرمندر صاحب گلیارہ اور تلونڈی سابو کا نام مقدس شہروں کے طور پر اعلان کیا۔ ریاستی حکومت کے فیصلے کے بعد 3 تختوں کی موجودگی والے پنجاب کے ان اہم شہروں کو اب سرکاری طور سے مقدس شہروں کا درجہ مل گیا ہے۔ وزیراعلیٰ مان نے ایوان میں کہا کہ شری گرو تیغ بہادر کی قربانی کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے ذاتی طور پر آنند پور صاحب کی زمین خریدی اور خود یہ شہر بسایا تھا۔ ان کے اکلوتے صاحبزادے سری گرو گوبند سنگھ جی تقریباً 30 سال تک اس مقدس سرزمین پر رہے تھے۔ انہوں نے ظلم کے خلاف آواز اٹھائی اور اسی مقدس سرزمین پر خالصہ پنتھ کی بنیاد بھی رکھی۔ گرو گوبند سنگھ کے 4 صاحبزادوں میں سے 3 کی پیدائش بھی اسی مقدس سرزمین پر ہی ہوئی۔ ان کے صاحبزادوں کی قربانی آج بھی ایک مثال ہے۔ وزیراعلیٰ مان نے مزید کہا کہ سکھ مذہب کے 5 اعلیٰ ترین تختوں میں سے 3 تخت بھی پنجاب کی اسی مقدس سرزمین کے حصے میں آئے ہیں۔ لہٰذا، ریاستی حکومت آنند پور

صاحب، امرتسر کا شری ہریمندر صاحب گلیارہ اور تلونڈی سابو کو مقدس شہروں کا درجہ دینے کا اعلان کرتی ہے۔ اس کے علاوہ وزیراعلیٰ مان نے ایوان میں ان شہروں کے مذہبی مقامات کو لے کر ایک آل مذاہب کمیٹی بنانے کی بھی سفارش کی جس میں تمام مذاہب کے نمائندے شامل ہوں گے۔ پنجاب حکومت ان تینوں مقدس شہروں میں صفائی، سیکیورٹی اور روحانی سیاحت کے لیے بھی خصوصی بجٹ مختص کرے گی۔ اس مقصد کے لیے مرکزی حکومت سے فنڈز کا بھی مطالبہ کیا جائے گا۔ اس موقع پر دہلی کے سابق وزیراعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے اس فیصلے کو پنجاب کی تاریخ کا سنہرا دن قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ روحانی، ثقافتی اور ورثے کے تحفظ کے نقطہ نظر سے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان مقدس شہروں میں شراب کے ٹھیکے، گوشت، سگریٹ، تمباکو کی دکانیں یا دیگر کسی بھی نشہ آور اشیاء کی فروخت پر پابندی لگا کر سنتوں کی جانب سے برسوں سے کئے جارہے مطالبات کو پورا کیا جارہا ہے۔ یہ شہر نہ صرف مذہبی مراکز ہیں بلکہ ہمارے ثقافتی ورثے کی علامت بھی ہیں۔ اس لیے یہ مطالبہ کسی خاص برادری یا مذہب کی طرف سے نہیں ہے، بلکہ اپنے ورثے کو بچانے کے لیے اٹھایا گیا ایک قدم ہے۔

مجرموں کیساتھ کوئی نرمی نہیں: سمراٹ

پٹنہ: بہار میں محکمۂ داخلہ کی ذمہ داری سنبھالتے ہی نائب وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری نے بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے مجرموں کو سخت دی ہے۔ آج صحافیوں سے گفتگو کے دوران سمراٹ پولیس فورس تعینات کی جائے گی تاکہ بہن بیٹیوں کو کوئی چھیڑخانی نہ کر سکے۔ اس اسکواڈ کا نام اینٹی رومیو اسکواڈ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اب جیلوں کو مکمل طور پر سخت نگرانی میں رکھا جائے گا۔ جب تک

چودھری نے صاف کہا کہ ریاست میں جرائم کے خلاف کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ اگر عدالت کا حکم ہوا تو مجرموں کے گھروں پر بلڈوزر بھی چلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم نے کئی اہم نکات پر غور کیا۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ نتیش کمار نے بہار میں لاء اینڈ آرڈر پر جو مسلسل کام کیا ہے، ہم اسے مزید مضبوط کریں گے۔ سمراٹ چودھری نے بتایا کہ اسکول اور کالج کے قریب خصوصی طور پر ڈاکٹر کی منظوری نہ ہو، قیدیوں کو باہر کا کھانا نہیں جائے گا۔ مزید کہا کہ سوشل میڈیا پر اگر کوئی کسی کو گالی دے گا تو اس پر بھی کارروائی کی جائے گی۔ گھر وزیر نے واضح کیا کہ جہاں عدالت کا حکم ہوگا، مجرموں کے گھروں پر بلڈوزر چلے گا۔ جرائم پر زیرو ٹالرینس ہوگا۔ ابھی تک 400 مافیاؤں کی نشاندہی کی جاچکی ہے۔ اگر عدالت نے حکم دیا تو ان کی جائیداد ضبط کی جائے گی اور گھروں پر بلڈوزر بھی چلایا جائے گا۔

مانو۔ شارٹ ٹرم کورس برائے جینڈر سنسٹیائزیشن کا افتتاح

حیدرآباد: چھ روزہ شارٹ ٹرم کورس برائے جینڈر سنسٹیائزیشن جو ایک جامع علمی پروگرام ہے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی MANUU میں افتتاح کیا گیا. یو جی سی ملاویہ مشن ٹیچرز ٹریننگ سنٹر MMTTCUGC اس کورس کا اہتمام 24 سے 29 نومبر 2025 تک کررہا ہے. اس کورس کا مقصد ملک بھر کے اساتذہ اور اعلیٰ تعلیمی شعبے سے وابستہ پیشہ ور افراد میں آگاہی اور حساسیت کو فروغ دینا ہے تاکہ جینڈر سے متعلق مسائل کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے. اس موقع پر MMTTCUGC کی ڈائریکٹر پروفیسر سنیم فاطمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جینڈر سے متعلق حساس طرز عمل کو مضبوط بنانے اور اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت کو جاری رکھنے کی ضرورت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے. انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیمی ادارے نوجوان نسل کی سوچ اور اقدار کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں اس لئے اساتذہ اور منتظمین کے لئے ضروری ہے کہ وہ معلومات اور حساسیت سے لیس ہوں تاکہ ایک منصفانہ تعلیمی ماحول قائم کیا جاسکے. فیکلٹی اراکین ریسرچ اسکالرز اور مدعو ماہرین نے افتتاحی پروگرام میں شرکت کی اور تعلیمی اداروں میں جینڈر انصاف کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا. پروگرام کے دوران مختلف جامعات سماجی شعبوں اور قانونی پس منظر سے تعلق رکھنے والے ماہرین جینڈر سے متعلق مختلف موضوعات پر اظہار خیال کریں گے. نشستوں میں ان ساختی اور ثقافتی رکاوٹوں پر بھی گفتگو کی جائے گی جو عدم مساوات کو قائم رکھتی ہیں اور ان حکمت عملیوں پر بھی بات ہوگی جنہیں اپنا کر ادارے زیادہ جامع اور منصفانہ ماحول تشکیل دے سکتے ہیں. یہ پروگرام تدریسی لیکچرز مباحثوں کیس اسٹڈیز اور اجتماعی سرگرمیوں کے ذریعے جینڈر سنسٹیائزیشن کے مختلف پہلوؤں کو سمجھانے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے. اہم موضوعات میں اکیڈمیا میں جینڈر مساوات قانونی ڈھانچے اور حقوق جینڈر پر مبنی تشدد شناخت اور نمائندگی اور محفوظ و منصفانہ کیمپس کے قیام کے لئے ادارہ جاتی اقدامات شامل

ہیں. شرکاء کو عکاس مشقوں گروپ پریزنٹیشنز اور پالیسی پر مبنی مباحثوں میں شریک کیا جائے گا تاکہ وہ جینڈر سے متعلق مسائل کو ذمہ داری کے ساتھ حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرسکیں. اس پروگرام کا مقصد صرف معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ شرکاء کو اپنے اپنے اداروں میں مثبت تبدیلی لانے کے لئے تیار کرنا بھی ہے MANUUMMTTC.UGC علمی معیار پیشہ ورانہ تربیت اور جامع تعلیم کے فروغ کے عزم پر قائم ہے. جینڈر سنسٹیائزیشن کا یہ شارٹ ٹرم کورس ایسے سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کے تحت اساتذہ کو موجودہ سماجی اور تعلیمی چیلنجوں کا بصیرت اور ذمہ داری کے ساتھ مقابلہ کرنے کے قابل بنایا جارہا ہے۔

ایس آئی آر کی وجہ سے تارکین وطن کے ووٹ کٹنے کا خطرہ

تمل ناڈو کانگریس کے رہنما بینیٹ انتونی کا اظہار تشویش

چنئی: تمل ناڈو کانگریس کے رہنما بینیٹ انتونی راجو نے ایس آئی آر کے عمل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے لوگوں پر یقینی طور سے اثر پڑے گا کیونکہ تمل ناڈو کے بہت سے لوگ روزگار کے لیے دوسری ریاستوں میں گئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بی ایل او اور اہلکار گھر گھر تصدیق کے لیے پہنچیں گے تو لوگوں کی ایک بڑی تعداد اپنے گھروں میں موجود نہیں ہوگی کیونکہ وہ کام کے لیے باہر ہیں اور کئی مہینوں بعد واپس آئیں گے۔ ایسی صورت حال میں ان سے کہا جائے گا کہ ایس آئی آر کے دوران گھر پر ان کی غیر موجودگی کی وجہ سے ان کا عمل مکمل نہیں ہوسکا ہے، جس کی وجہ انہیں ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ بینیٹ انتونی راجو نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی ہے۔ 'اے بی پی نیٹ ورک کے' ساؤتھرن رائزنگ سمٹ 2025' میں بولتے ہوئے کانگریس لیڈر نے دعویٰ کیا کہ ان کے پاس 2010 کی سی اے جی آڈٹ رپورٹ ہے جو ظاہر کرتی ہے کہ الیکشن ڈپارٹمنٹ کے پاس 73 لاکھ اہل ووٹروں کا کوئی بیک اپ نہیں تھا۔ یہ نام فوٹو نہیں ہونے کی وجہ سے ووٹر لسٹ سے ہٹا دیئے گئے۔ ہٹانے کی واضح وجہ درج نہیں کی گئی۔ بحث کے دوران ایس آئی آر کے معاملے پر بات کرتے ہوئے ڈی ایم کے کے سیلم دھرنیدھرن نے کہا کہ اگر جمہوریت میں ایسا شخص ہو جو ووٹ دینے کا اہل ہوتے ہوئے بھی ووٹ نہ دے پائے تو یہ پورے جمہوری نظام کو کمزور کردیتا ہے۔ بحث میں شامل ثقافتی تحفظ کے ماہر چندر چیتیا نے کہا کہ تاریخ کو دستاویزی شکل دینے میں سب سے بڑی ذمہ داری سچ کو محفوظ رکھنا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جب تاریخ کو درج کرنے کی بات آتی ہے تو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے دوہرا خیال رکھنا ضروری ہے کہ جو کچھ لکھا، مرتب اور محفوظ کیا جارہا ہے وہ حقیقتاً درست اور مستند ہے۔

گیم چینجر کو مودی نے متعارف کرایا: پیوش گوئل

نئی دہلی: ہندوستان کے مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے حال ہی میں نافذ کیے گئے چار لیبر کوڈز کی تعریف کرتے ہوئے انہیں ہندوستانی ورک فورس کے لیے ''گیم چینجر'' قرار دیا۔ قومی دارالحکومت میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے گوئل نے نئے لیبر کوڈز کو پہلے سے نافذ 29 قوانین کا ''متوازن اور جامع امتزاج'' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ چار لیبر کوڈز اس اعتماد کی بہترین مثال ہیں جو وزیراعظم مودی نے معاشرے کے تمام طبقات سے حاصل کیا ہے۔ 140 کروڑ ہندوستانی ان پر بھروسہ کرتے ہیں، اور آج آجر تنظیمیں اور مزدور تنظیمیں دونوں نے اسے دل سے قبول کیا ہے۔ یہ چاروں لیبر کوڈز 29 قوانین کا متوازن اور خوبصورت امتزاج ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے کم از کم اجرت، پیشہ ورانہ تحفظ، گیگ ورکرز کے لیے سوشل سیکیورٹی، اور خواتین کے لیے نئے مواقع کی اصلاحات کو

سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کم از کم اجرت، پیشہ ورانہ تحفظ، گیگ ورکرز کے لیے سماجی تحفظ، اور ایک طرح سے خواتین کو بڑی تعداد میں ورک فورس میں شامل ہونے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک گیم چینجر ہے جو وزیراعظم مودی نے متعارف کرایا ہے۔

'گلوکار زوبین گرگ کی موت کوئی حادثہ نہیں، بلکہ قتل تھا'

آسام اسمبلی میں وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کا بیان

گوہاٹی: آسام کے وزیراعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے منگل (25 نومبر) کو اسمبلی میں کہا کہ ''گلوکار زوبین گرگ کی موت کوئی حادثہ نہیں بلکہ قتل تھا۔'' ان کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے بعد آسام پولیس کو یقین تھا کہ وہ غیر ارادی طور پر قتل کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ واضح طور پر ایک قتل ہے۔ وزیراعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ ایک ملزم نے زوبین گرگ کا قتل کیا اور دوسرے نے ان اس کی مدد کی۔ قتل کے معاملہ میں 5-4 لوگوں کے خلاف معاملہ درج کیا گیا ہے۔ آسام اسمبلی میں گلوکار کی موت پر بحث کے لیے اپوزیشن کے ذریعہ لائی گئی تحریک التواء پر وزیراعلیٰ نے یہ بیان دیا۔ واضح رہے کہ 52 سالہ گلوکار کی 19 ستمبر کو سنگاپور میں سمندر میں تیراکی کے دوران پراسرار حالت میں موت ہو گئی تھی۔ وہ نارتھ ایسٹ انڈیا فیسٹیول (این ای آئی ایف) میں حصہ لینے کے لیے وہاں گئے تھے۔ اس کے بعد ریاست میں 60 سے زائد معاملے درج ہونے کے بعد سرما کی قیادت والی حکومت نے زوبین گرگ کے قتل کی تحقیقات کے لیے آسام پولیس کے کریمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کے

تحت ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی۔

زوبین گرگ کے قتل کی تحقیقات کے لیے گوہاٹی ہائی کورٹ کے موجودہ جج سومتر سوکیہ کی صدارت میں ایک رکنی تحقیقاتی کمیشن بھی تشکیل دی گئی۔ کچھ دنوں بعد این ای آئی ایف کے آرگنائزر شیام کانو مہنت، گلوکار کے مینیجر سدھارتھ شرما، ان کے 2 بینڈ ممبر شیکھر جیوتی گوسوامی اور امرتا پربھا مہنت اور زوبین گرگ کے چچیرے بھائی سندیپن گرگ (آسام کے ایک سینئر پولیس افسر) کو ان کی موت میں مبینہ کردار کے لیے گرفتار کیا گیا۔ زوبین گرگ کے پرسنل سیکورٹی افسران نندیشور بورا اور پربین بیشیہ کو بھی گرفتار کیا گیا، جب پولیس کو ان کے کھاتوں سے 1.1 کروڑ روپے سے زائد کے بڑے مالی لین دین کا پتہ چلا۔ گرفتار کیے گئے تمام لوگ اب بھی عدالتی تحویل میں ہیں۔ ان پر بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی کئی دفعات کے تحت قتل، غیر ارادی طور پر قتل، مجرمانہ سازش اور لاپرواہی سے موت کی وجہ سمیت کئی الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ ہیمنت بسوا سرما کے مطابق ایس آئی ٹی ٹھوس چارج شیٹ داخل کرے گی اور جرم کے پیچھے کا مقصد بھی لوگوں کے سامنے لایا جائے گا۔

ایتھوپیا کے آتش فشاں کی راکھ کا اثر

ایئر انڈیا کی متعدد بین الاقوامی وملکی پروازیں منسوخ

نئی دہلی: ایتھوپیا کے ہیلی گوبی آتش فشاں میں 23 نومبر کو ہونے والے دھماکے کے اثرات اب براہ راست ہندوستانی فضائی نظام پر دکھائی دینے لگے ہیں۔ دھماکے کے فوراً بعد فضا میں بلند ہونے والی آتش فشانی راکھ تیز ہواؤں کے ساتھ خلیجی خطے، عمان اور بحیرۂ عرب سے گزرتی ہوئی 24 نومبر کی شام ہندوستانی فضائی حدود تک جا پہنچی۔ ماہرین کے مطابق یہ راکھ 30 سے 35 ہزار فیٹ تک معلق ہے، جو بالکل وہی بلندی ہے جہاں سے بین الاقوامی طیارے عام طور پر گزرتے ہیں۔ اسی خطرے کے پیش نظر شہری ہوابازی کے ادارے ڈی جی سی اے اور ممبئی و دہلی کے موسمیاتی مشاہدہ دفاتر نے فضائی کمپنیوں کے لیے سگمنٹ الرٹ جاری کیا تھا، جس کا عملی اثر اب سامنے آنے لگا ہے۔

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ایئر انڈیا نے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے اپنی کئی اہم بین الاقوامی اور ملکی پروازیں منسوخ

کردی ہیں۔ کمپنی نے واضح کیا ہے کہ راکھ کے بادل کے راستے میں آنے کا خدشہ ٹلنے تک سفر محدود رکھنا ضروری ہے، کیونکہ مسافروں اور عملے کی سلامتی اولین ترجیح ہے۔ ایئر انڈیا نے اپنے سرکاری اعلامیے میں کہا کہ کچھ وہ طیارے جنہوں نے دھماکے کے بعد متاثرہ جغرافیائی علاقوں کے اوپر سے پرواز کی تھی، ان کی تکنیکی جانچ جاری ہے، اسی سبب عارضی طور پر آپریشن متاثر ہوا ہے۔ 25 نومبر کو منسوخ کی گئی پروازوں میں اے آئی 2822 (چنئی سے ممبئی)، اے آئی 2466 (حیدرآباد سے دہلی)، اے آئی 2444 اور 2445 (ممبئی- حیدرآباد- ممبئی) اور اے آئی 2471 اور 2472 (ممبئی-کولکاتا-ممبئی) شامل ہیں۔ اس سے قبل 24 نومبر کو بھی کئی پروازیں روک دی گئی تھیں جن میں اے آئی 106 (نیویارک سے دہلی)، اے آئی 102 (نیویارک سے دہلی)، اے آئی 2204 (دبئی سے حیدرآباد)، اے آئی 2290 (دوحہ سے ممبئی)، اے آئی 2212 (دبئی سے چنئی)، اے آئی 2250 (دمام سے ممبئی) اور اے آئی 2284 (دوحہ سے دہلی) شامل ہیں۔

خلیج بنگال میں ممکنہ طوفان، جنوب میں بارشیں اور شمال میں سردی میں اضافہ

کولکاتہ: ہی ملک بھر میں نومبر کے آخری ہفتے کے ساتھ موسم تیزی سے بدل رہا ہے۔ شمالی ہندوستان میں سردی اور آلودگی کی صورتحال تشویشناک ہوتی جارہی ہے، جبکہ خلیج بنگال میں بنتا ہوا نیا موسمی نظام آنے والے دنوں میں گردابی طوفان کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ طوفان شدت پکڑتا ہے تو جنوبی ریاستوں میں بارش اور ساحلی سرگرمیوں پر اس کے نمایاں اثرات مرتب ہوں گے۔ محکمۂ موسمیات ہند (آئی ایم ڈی) کے مطابق، ملائشیا اور اسٹریٹ آف ملاکا کے قریب موجود کم دباؤ کا علاقہ بتدریج مضبوط ہو رہا ہے۔ اس نظام سے منسلک سائیکلونک سرکولیشن تقریباً 7.6 کلومیٹر تک پھیل چکا ہے، جو اس کے تیزی سے فعال ہونے کی علامت ہے۔ اندازہ ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں میں یہ جنوب مشرقی خلیج بنگال اور جنوبی اندمان سمندر کے اوپر ڈپریشن میں تبدیل ہوجائے گا، جبکہ اگلے 48 گھنٹوں میں اس کے ایک مکمل گردابی طوفان بننے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، یہ ممکنہ طوفان جنوب مغربی سمت میں آگے بڑھتے ہوئے جنوبی خلیج بنگال کے وسط تک پہنچ سکتا ہے۔ اگر نظام ساحل کے قریب داخل ہوا تو طوفانی لہروں، تیز ہواؤں، بندرگاہی سرگرمیوں میں خلل، ماہی گیروں کی سلامتی اور نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے جیسے خدشات پیدا ہو سکتے ہیں۔ تاہم حتمی راستہ اور شدت کا درست اندازہ گہرے دباؤ میں تبدیلی کے بعد ہی ممکن ہوگا۔ اسی پس منظر میں جنوبی ہندوستان میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے۔ تمل ناڈو میں 25 سے 27 نومبر تک بھاری بارش اور 28 سے 30 نومبر کے دوران بہت بھاری بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

باپ وبیوی کو قتل کرنے کے بعد نوجوان کی خودکشی

پٹنہ: بہار کے روہتاس میں پیر کی رات ایک ہی خاندان کے 3 لوگ گولی لگنے سے ہلاک ہو گئے۔ یہ واقعہ بھانس تھانہ علاقہ کے تحت ڈیہرا گاؤں میں پیش آیا۔ مرنے والوں کی شناخت ڈیہرا گاؤں کے رہنے والے امت سنگھ (تقریباً 38-37 سال)، شالی گرام سنگھ (تقریباً 80 سال) اور نیتو دیوی (تقریباً 36-35 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ ایک دن میں 3 اموات سے گاؤں میں دہشت پھیلی ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ امیت اور نیتو میاں بیوی تھے۔ ان دونوں کا ایک 11 سال کا بچہ بھی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ امیت سنگھ نے پہلے اپنی بیوی نیتو دیوی کو گولی ماری، پھر اپنے والد شالی گرام سنگھ۔ کو بھی گولی ماردی۔ گولی لگنے سے دونوں کی موت ہوگئی۔ واردات کے بعد امیت کے اس روپ کو دیکھ کر خاندان کے دیگر افراد گھر میں ہی چھپ گئے۔ کچھ دیر بعد امیت نے خود کو بھی گولی مار لی، جس کے نتیجے میں تینوں کی موت ہوگئی۔ اہل خانہ کے مطابق امیت ڈپریشن کا شکار تھا۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ اس نے بندوق کہاں سے حاصل کی۔ وہ دو دن سے گاؤں میں نہیں تھا۔ وہ رات 12 بجے واپس آیا اور اپنی بیوی، پھر اپنے والد اور پھر خود کو گولی ماردی۔ قتل کے پیچھے محرکات فی الحال معلوم نہیں ہوسکے ہیں۔ اس دوران یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ امیت سنگھ ذہنی طور پر غیر مستحکم تھا اور 8-10 سال سے دوائی لے رہا تھا۔ اس معاملے میں وکرم گنج کے اے ایس پی انکت کمار نے بتایا کہ منگل کی صبح بھانس پولیس اسٹیشن کو ڈیہرا گاؤں میں ایک ہی خاندان کے 3 لوگوں کی موت کی اطلاع ملی۔